سلسلہ مطبوعات
26

احکام حیض ونفاس

سے متعلق 60 سوالوں کے جوابات

www.KitaboSunnat.com

تالیف

فضیلۃ الشیخ العلامۃ/ محمد بن صالح العثیمین

نور اللہ مرقدہ واسکنہ الفردوس الاعلی

ترجمہ

الشیخ/ عبدالولي عبدالقوي

داعی مکتب دعوۃ وتوعیۃ الجالیات / الحائط

انجمن اصلاح معاشرہ

بندی کلاں، محمد آباد، ضلع مئو (یوپی) انڈیا

Email: anjuman15@hotmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

احکام حیض ونفاس

سے متعلق 60 سوالوں کے جوابات

تالیف

فضیلة الشیخ العلامة/محمد بن صالح العثیمین

نوراللہ مرقدہ وأسکنہ الفردوس الاعلی

ترجمہ

الشیخ/عبد الولی عبد القوی

داعی مکتب دعوۃ وتوعیۃ الجالیات/الحائط

انجمن اصلاح معاشرہ

بندی کلاں، محمد آباد، ضلع مئو، یوپی، انڈیا

Email: anjuman15@hotmail.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں.

نام کتاب	:	احکام حیض ونفاس سے متعلق 60 سوالوں کے جوابات
تالیف	:	علامہ/محمد بن صالح العثیمین
ترجمہ	:	عبدالولی عبدالقوی
طابع وناشر	:	انجمن اصلاح معاشرہ
سال اشاعت	:	تیسرا ایڈیشن مارچ ۲۰۲۱
سلسلہ مطبوعات	:	۲۶

یہ کتاب مفت تقسیم کے لئے ہے،
لہذا اس کا بیچنا جائز نہیں ہے۔

انجمن اصلاح معاشرہ

بندی کلاں، محمد آباد، ضلع مئو، یوپی، انڈیا

ANJUMAN ISLAH - E- MUASHARAH
Bandi Kalan, Mohammadabad
Distt: Mau (U.P) INDIA
Email: anjuman15@hotmail.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ از مترجم	۱۱
۲	پیش لفظ از مؤلف	۱۳
۳	عورت کا طلوع فجر کے فوراً بعد پاک ہو جانا	۱۴
۴	فجر سے پہلے پاک ہو جانا اور غسل فجر کے بعد کرنا	۱۵
۵	عورت کا چالیس دن سے پہلے پاک ہو جانا	۱۷
۶	عورت کو اپنی معروف عادت سے زیادہ دن تک حیض آنا	۱۷
۷	نفاس کی مدت	۱۹
۸	رمضان کے دن میں عورت کو خون کے معمولی دھبے دکھائی دینا	۲۰

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۹	حائضہ یا نفساء کا فجر سے پہلے پاک ہو جانا اور غسل طلوع فجر کے بعد کرنا	۲۱
۱۰	عورت کا خون آنے کو یا اس سے پہلے ہونے والی تکلیف کو محسوس کرنا لیکن خون غروب آفتاب کے بعد ہی آنا	۲۲
۱۱	عورت کا خون دیکھنا لیکن خون حیض ہونے کی بابت متردد ہونا	۲۳
۱۲	دن کے مختلف اوقات میں خون کے معمولی دھبے یا نشانات دکھائی دینا	۲۴
۱۳	حائضہ ونفساء کے لئے ماہ رمضان میں دن میں کھانے اور پینے کا حکم	۲۴
۱۴	جب عورت عصر کے وقت پاک ہو جائے، تو کیا نماز ظہر بھی ادا کرے	۲۵
۱۵	سقوطِ حمل کے بعد آنے والے خون اور ان ایام میں عورت کے روزہ ونماز کا حکم	۲۷

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۶	حمل والی خاتون کو ماہ رمضان میں دن میں خون آنا	۲۸
۱۷	حیض کے ایام میں ایک دن خون آنا اور دوسرے دن نہ آنا	۳۰
۱۸	حیض کے آخری ایام میں خون کا رک جانا لیکن سفید پانی بھی دکھائی نہ دینا	۳۱
۱۹	حائضہ ونفساء کے لئے تلاوت قرآن کا حکم	۳۱
۲۰	پاکی کے بعد حائضہ کے لئے اپنے کپڑے بدلنے کا حکم	۳۲
۲۱	بعذر بیماری دوسرا رمضان آنے تک گزشتہ رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا نہ کرنا	۳۳
۲۲	رمضان کے فوت شدہ روزوں کی قضا نہ کرنا اور دوسرا رمضان آجانا	۳۵
۲۳	نماز کا وقت ہونے کے بعد نماز پڑھنے سے پہلے حیض آجانا	۳۶

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۲۴	ولادت سے ایک یا دو دن پہلے آنے والے خون کا حکم	۳۷
۲۵	لوگوں کے ساتھ روزہ رکھنے کے لئے مانِع حیض دواؤوں کے استعمال کا حکم	۳۸
۲۶	پاکی کے بعد خون کے چھوٹے چھوٹے قطرے آنا	۳۹
۲۷	وہ عورت جسے مسلسل خون آئے	۴۱
۲۸	رمضان کی راتوں میں عورت کے لئے مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے یا گھر میں	۴۲
۲۹	عورت کے لئے بحالت روزہ کھانا چکھنے کا حکم	۴۳
۳۰	حاملہ عورت سے خارج ہونے والے خون کا حکم	۴۳
۳۱	سقوط حمل کے بعد آنے والے خون اور اس دوران نماز و روزہ کا حکم	۴۷
۳۲	جس عورت نے رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا نہ کی، اب وہ کیا کرے؟	۴۸

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳۳	نماز کا وقت ہونے کے بعد اس کی ادائیگی سے پہلے حیض آجانا	۴۹
۳۴	عورت کو نماز کے دوران حیض آجانا	۵۱
۳۵	عورت کا خون جاری رہنے کی بیماری میں مبتلا ہوجانا	۵۳
۳۶	حائضہ عورت کا وعظ و نصیحت سننے کے لئے مسجد میں بیٹھنا	۵۶
۳۷	عورت سے خارج ہونے والی سفید یا زرد رطوبت کا حکم اور کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟	۵۷
۳۸	جسے مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، کیا وہ ایک وضو سے دوسری نماز کا وقت آنے تک نفل نمازیں پڑھ سکتی اور تلاوت قرآن کرسکتی ہے؟	۶۰
۳۹	جسے مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، اس کے لئے فجر کے وضو سے چاشت کی نماز پڑھنے کا حکم	۶۰

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴۰	جسے مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، اس کے لئے عشاء کے وضو سے نماز تہجد پڑھنے کا حکم	۶۲
۴۱	نماز عشاء کا آخری وقت اور اس کے جاننے کا طریقہ	۶۲
۴۲	وضو کے بعد ادائیگی نماز سے قبل عورت کو دوبارہ رطوبت خارج ہو جانا	۶۳
۴۳	خارج ہونے والی رطوبت کا عورت کے جسم یا کپڑے میں لگ جانا	۶۴
۴۴	جس عورت کو رطوبت خارج ہوتی ہو، اس کا صرف اعضائے وضو کے دھونے پر اکتفا کرنا	۶۴
۴۵	مذکورہ رطوبت کے ناقض وضو ہونے کی بابت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی حدیث وارد نہ ہونے کی وجہ	۶۵
۴۶	رطوبت کے خارج ہونے پر لاعلمی کی وجہ سے وضو نہ کرنا	۶۶

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۴۷	مؤلف رحمہ اللہ کی جانب منسوب ایک قول کی تصدیق	٦٦
۴۸	حیض سے پہلے یا بعد میں آنے والے مٹ میلے پانی کا حکم	٦٧
۴۹	حائضہ کے لئے احرام کی دو رکعتوں کے پڑھنے اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے کا حکم	٦٨
۵۰	عورت کو طواف افاضہ کے دوران خون آجانا	٦٩
۵۱	میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد حیض آجانا	۷۱
۵۲	عورت کو اپنے حج کے دوران حیض آجانا	۷۲
۵۳	عذر شرعی کی بنا پر طواف افاضہ اور طواف وداع نہ کرنا اور گھر لوٹ آنا	۷۲
۵۴	حج میں عورت کو آٹھویں ذی الحجہ کے دن نفاس کا خون آجانا	۷٦

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۵۵	بحالتِ حیض میقات سے حج کا احرام باندھنا لیکن آغازِ حج سے پہلے پاک ہو جانا	۷۷
۵۶	حائضہ کا بغیر احرام کے میقات سے آگے بڑھ جانا	۷۸
۵۷	عورت کو طواف عمرہ سے پہلے حیض آ جانا	۷۹
۵۸	مَسْعیٰ مسجد حرام کا حصہ ہے یا نہیں اور اس میں حائضہ کے داخل ہونے کا حکم	۸۱
۵۹	عورت کا بحالت حیض مسجد حرام میں داخل ہو جانا طواف وسعی کرنا اور نماز پڑھنا	۸۳
۶۰	عورت کو عرفہ کے دن حیض آ جانا	۸۴
۶۱	عورت کو جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد طواف افاضہ سے پہلے حیض آ جانا	۸۵
۶۲	نفاس والی عورت کا چالیس دن سے پہلے پاک ہو جانا اور حج کے لئے روانہ ہونا	۸۶

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ از مترجم

الحمد لله رب العالمين و العاقبة للمتقين و الصلاة و السلام على اشرف الأنبياء و المرسلين نبينا محمد و على آله و صحبه أجمعين. و بعد:

زیر نظر کتاب علامہ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ کی تالیف "ستون سؤالا فی أحکام الحیض و النفاس" کا اردو ترجمہ ہے، یہ کتاب مختصر ہے، لیکن اپنی جامعیت اور معنویت کے لحاظ سے منفرد ہے، جو مؤلف کی علمی شخصیت کی غماز اور بنات حوا کے لئے بہترین راہ نما ہے، اس کتاب میں خواتین کو حیض و نفاس سے متعلق اپنے ان سوالوں کے جوابات مل جائیں گے، جو عموماً ان کے ساتھ درپیش ہوتے ہیں۔

گرچہ اس موضوع پر دوسری کتابیں بھی تحریر کی گئی ہیں، لیکن یہ کتاب اپنے اختصار و اجمال اور طرز تحریر کی بنا پر انتہائی جامع اور خواتین کے لئے ایک گراں قدر سرمایہ ہے، جس کی اہمیت و افادیت اپنی جگہ مسلم ہے، اسی بنا پر ناچیز نے مناسب سمجھا کہ اسے اردو زبان میں منتقل کیا جائے تا کہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اردو داں طبقہ بھی اس سے مستفید ہو سکے اور خواتین اسلام اپنی طہارت کا خیال رکھتے ہوئے علم وبصیرت کے ساتھ اپنی عبادات انجام دے سکیں۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ خواتین اسلام کو اپنی پاکی کے مسائل سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بخشے، انھیں راہ راست پر گامزن فرمائے، نیکی کے کاموں میں سبقت کرنے والا بنائے، اور کتاب کے مؤلف، مترجم اور جملہ معاونین کی سعی کو شرف قبولیت سے نوازے، اور اس کتاب کو مترجم اور اس کے والدین کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

طالب دعا: عبدالولی عبدالقوی
بندی کلاں، ضلع: مئو، یوپی، انڈیا
داعی مکتب دعوۃ وتوعیۃ الجالیات
الحائط (فدک)/سعودی عرب
waliazami@gmail.com

تاریخ: ۶/۱۰/۱۴۲۰ھ
مطابق: ۱۳/۱/۲۰۰۰عیسوی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ از مؤلف

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله محمد بن عبد الله و آله وصحبه و من سار على دربه إلى يوم الدين. و بعد:

اسلامی بہنو! جب میں نے دیکھا کہ عبادات میں احکام حیض سے متعلق علماء کے پاس بہت سارے سوالات پہنچ رہے ہیں، تو ہم نے مناسب سمجھا کہ جو سوالات ہمیشہ اور بار بار آتے رہتے ہیں، انھیں تفصیل کے بغیر مختصر امرتب کردیا جائے۔

اسلامی بہنو! ہم نے ان سوالات اوران کے جوابات کی جمع وترتیب اس لئے کی ہے تاکہ یہ کتاب ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے، اس لئے کہ اللہ کی دی ہوئی شریعت کو سمجھنا اور اس کی جانکاری حاصل کرنا انتہائی اہم ہے، تاکہ آپ اللہ کی عبادت علم وبصیرت کے ساتھ انجام دے سکیں۔

نوٹ: جو شخص پہلی بار اِس کتاب کو پڑھے گا، اسے بعض سوالات مکرر محسوس ہوں گے، لیکن قدرے تأمل کے بعد اس سے اس شبہہ کا ازالہ ہوجائے گا اور اسے یہ معلوم ہوجائے گا کہ یہاں پر پہلے سوال کی بنسبت جواب میں کچھ علمی اضافہ ہے، جس کے پیش نظر ہم نے اس سے چشم پوشی مناسب نہیں سمجھی ہے۔

وصلى الله على نبينا محمد و آله و صحبه أجمعين

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عورت کا طلوع فجر کے فورا بعد پاک ہوجانا

سوال:1

عورت اگر طلوع فجر کے فورا بعد پاک ہوجائے، تو کیا وہ کھانے پینے اور دیگر مفطرات سے رکی رہے اور اس دن کا روزہ رکھے؟ ایسی صورت میں اس کا یہ روزہ پورا ہوجائے گا یا اس پر اس دن کی قضا لازم ہوگی؟

جواب: عورت جب طلوع فجر کے بعد پاک ہوجائے، تو اس کے اس دن کھانے پینے اور دیگر مفطرات سے رکے رہنے کے سلسلے میں علماء کے دو اقوال ہیں:

پہلا قول یہ ہے کہ اس پر اس دن کھانے پینے اور دیگر مفطرات سے رکے رہنا ضروری ہے، یہ اس کا روزہ شمار نہیں ہوگا، بلکہ اس پر اس دن کی قضا واجب ہوگی، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا مشہور مذہب یہی ہے۔

دوسرا قول یہ ہے کہ اس پر اس دن کھانے پینے اور دیگر مفطرات سے رکے رہنا ضروری نہیں ہے، اس لئے کہ دن کے ابتدائی حصہ میں حائضہ ہونے کی وجہ سے اس کے لئے اس دن کا روزہ صحیح نہیں ہے اور جب روزہ صحیح ہی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

نہیں ہے تو کھانے پینے سے رکے رہنے کا کوئی فائدہ بھی نہیں ہے اور یہ وقت ایسا ہے کہ جس کا احترام اس پر ضروری نہیں ہے، اس لئے کہ دن کے ابتدائی حصہ میں (جب وہ حیض کی حالت میں تھی) اسے روزہ نہ رکھنے کا حکم ہی نہیں بلکہ اس کا روزہ رکھنا حرام تھا اور شرعی روزہ جیسا کہ ہم لوگ جانتے ہیں کہ "اللہ تعالی کی عبادت کی نیت سے روزہ توڑ دینے والی تمام چیزوں سے صبح صادق سے لے کر غروب آفتاب تک رکے رہنے کا نام ہے"۔

یہ دوسرا قول جیسا کہ آپ ملاحظہ کر رہے ہیں پہلے قول سے زیادہ راجح ہے، بہر حال دونوں ہی اقوال کی بنا پر مذکورہ عورت پر اس دن کے روزہ کی قضا لازم ہے۔

=======================

عورت کا فجر سے پہلے پاک ہو جانا اور غسل فجر کے بعد کرنا

سوال:2

ایک سائل سوال کرتا ہے کہ اگر کوئی حائضہ عورت طلوع فجر سے پہلے پاک ہوگئی اور اس نے غسل فجر کے بعد کیا، نماز پڑھی اور اس دن کا روزہ مکمل کی، تو کیا اس پر اس دن کے روزہ کی قضا واجب ہوگی؟

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

جواب: اگر حائضہ عورت طلوع فجر سے ایک منٹ پہلے بھی پاک ہوجائے اور اسے پاک ہوجانے کا یقین ہو،تو اگر یہ رمضان کا مہینہ ہے،تو اس پر اس دن کا روزہ رکھنا واجب ہے اور وہ روزہ صحیح شمار ہوگا اور اس پر اس دن کی قضا واجب نہیں ہوگی ، اس لئے کہ اس نے پاکی کی حالت میں روزہ رکھا ہے،گرچہ غسل فجر کے بعد کیا ہے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے، یہ ویسے ہی ہے جیسے کہ کوئی مرد بیوی سے ہمبستری یا احتلام کی وجہ سے جنبی ہو وہ سحری تو کرلے،لیکن غسل طلوع فجر کے بعد کرے،تو اس کا روزہ صحیح ہے۔

اس مناسبت سے میں خواتین سے متعلق ایک اور مسئلہ سے متنبہ کرنا چاہتا ہوں، وہ یہ کہ بعض خواتین یہ سمجھتی ہیں کہ عورت جب دن کا روزہ مکمل کرلے اور اسے افطار کے بعد اور عشاء کی نماز پڑھنے سے پہلے حیض آجائے،تو اس کا اس دن کا روزہ فاسد ہوجاتا ہے،اس بات کی کوئی اصل نہیں ہے، بلکہ اگر غروب آفتاب کے ایک لمحہ کے بعد بھی حیض آجائے،تو وہ روزہ مکمل اور صحیح ہے۔

==========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورت کا چالیس دن سے پہلے پاک ہو جانا

سوال:3

نفاس والی عورتیں جب چالیس دن سے پہلے پاک ہو جائیں، تو کیا ان پر نمازیں پڑھنا اور روزے رکھنا واجب ہے؟

جواب: نفاس والی عورتیں چالیس دن سے پہلے رمضان کے مہینہ میں جب بھی پاک ہو جائیں، تو ان پر روزے رکھنا اور نمازیں پڑھنا واجب ہے اور ان کے شوہروں کے لئے ان سے ہمبستری جائز ہے، اس لئے کہ وہ پاک ہیں اور نماز و روزہ کے وجوب اور جماع کے مباح ہونے سے مانع کوئی چیز نہیں ہے۔

==========================

عورت کو اپنی معروف عادت سے زیادہ دن تک حیض آنا

سوال:4

اگر عورت کو حسب عادت آٹھ یا سات دن حیض کا خون آتا رہا ہو، پھر کبھی ایک یا دو مرتبہ اس کا خون عادت سے زیادہ دن تک جاری رہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جائے، تو ایسی صورت میں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر اس عورت کو حسب عادت چھ یا سات دن خون آتا رہا ہو، پھر یہ مدت بڑھ کر اسے آٹھ یا نو یا دس یا گیارہ دونوں تک خون آنے لگے، تو وہ پاک ہونے تک نماز نہ پڑھے، کیوں کہ نبی ﷺ نے حیض کی کوئی خاص مدت متعین نہیں کی ہے اور اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذًى﴾ لوگ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے۔

اس لئے جب تک حیض کا خون باقی رہے، عورت بھی اپنی (ناپاکی کی) حالت پر باقی رہے گی، یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائے، پھر غسل کرے اور نمازیں پڑھے، پھر اگر دوسرے مہینہ میں اسے گزشتہ مہینہ سے کم مدت حیض آئے، تو وہ جیسے ہی پاک ہو، غسل کر لے، گرچہ موجودہ مدتِ حیض سابقہ ماہ کی مدت سے کم ہو۔

الغرض عورت کو جب تک خون حیض جاری رہے، نماز نہ پڑھے، خواہ یہ حیض سابقہ عادت کے مطابق ہو یا اس سے زیادہ ہو یا اس سے کم اور جب حیض سے پاک ہو جائے، تو نمازیں پڑھے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نفاس کی مدت

سوال 5:

کیا نفاس والی عورت چالیس دنوں تک نماز و روزہ سے رکی رہے گی یا یہ کہ اعتبار خون کے بند ہونے کا ہوگا کہ جیسے ہی خون بند ہو جائے، وہ غسل کرکے نمازیں شروع کردے، نیز طہر کے لئے نفاس کی کم سے کم مدت کیا ہے؟

جواب: نفاس والی عورتوں کے لئے کوئی متعین مدت نہیں ہے، بلکہ جب خون آرہا ہو تو عورت نہ تو نماز پڑھے اور نہ ہی روزہ رکھے اور اس کے شوہر کے لئے اس سے جماع بھی درست نہیں ہے، اور (جب عورت دیکھے کہ خون بند ہو گیا) اور اسے پاکی حاصل ہوگئی ہے گرچہ ایسا چالیس دنوں سے پہلے ہی کیوں نہ ہو، تو ایسی عورت نمازیں پڑھے، روزے رکھے اور اس کے شوہر کے لئے اس سے جماع بھی درست ہے، گرچہ وہ خونِ نفاس میں صرف دس یا پندرہ دن ہی رہی ہو۔

الغرض نفاس ایک حسی چیز ہے اور احکام اس کے عدم یا وجود سے تعلق رکھتے ہیں، لہذا جب عورت کو خون نفاس آرہا ہوگا، تو اس کے احکام ثابت ہوں گے، اور جب نفاس سے پاک ہو جائے گی، تو نفاس کے احکام بھی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس سے ساقط ہو جائیں گے، البتہ اگر نفاس کا خون ساٹھ دنوں کے بعد بھی جاری رہے، تو ایسی صورت میں عورت مستحاضہ سمجھی جائے گی، اس لئے کہ اس کے حیض کی جو معروف عادت تھی اتنی مدت گزار کر وہ غسل کرے گی اور نمازیں پڑھے گی۔

==========================

رمضان کے دن میں عورت کو خون کے معمولی دھبے دکھائی دینا

سوال:6

جب رمضان کے مہینہ میں عورت کو دن میں خون کے معمولی دھبے دکھائی دیں اور خون کی یہ دھبے پورے رمضان جاری رہیں اور عورت روزے بھی رکھ رہی ہو، تو کیا اس کے یہ روزے صحیح ہیں؟

جواب: ہاں...... اس کے یہ روزے صحیح ہیں اور یہ دھبے کوئی قابل اعتبار چیز نہیں ہیں، اس لئے کہ یہ خون رگوں سے ہے (رحم سے نہیں) اور جیسا کہ علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ خون کے یہ دھبے جو کہ نکسیر کی طرح ہوتے ہیں، حیض نہیں ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حائضہ یا نفساء کا فجر سے پہلے پاک ہو جانا اور غسل طلوع فجر کے بعد کرنا

سوال: 7

حیض و نفاس والی عورت اگر فجر سے پہلے پاک ہو جائے اور غسل فجر کے بعد کرے، تو اس کا (اس دن کا) روزہ صحیح ہے یا نہیں؟

جواب: ہاں، جو عورت اپنے حیض یا نفاس سے طلوع فجر سے پہلے پاک ہو چکی ہو اور غسل طلوع فجر کے بعد کرے، تو اس کا روزہ صحیح ہے، کیوں کہ وہ جس وقت پاک ہوئی روزہ رکھنے کے لائق ہوگئی، وہ بعینہ اس مرد کی طرح ہے جو طلوع فجر کے وقت جنبی ہو (اور وہ غسل طلوع فجر کے بعد کرے) تو اس کا روزہ صحیح ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ﴾ (البقرۃ:۱۸۷)

اب تمھیں ان سے مباشرت کی اور اللہ تعالیٰ کی لکھی ہوئی چیز کو تلاش کرنے کی اجازت ہے، تم کھاتے پیتے رہو، یہاں تک کہ صبح کا سفید

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دھاگہ سیاہ دھاگے سے ظاہر ہو جائے۔

[آیت کریمہ میں ''الخیط الابیض'' (سفید دھاگہ) سے صبح صادق اور ''الخیط الاسود'' (سیاہ دھاگے) سے رات مراد ہے]

جب اللہ تعالی نے طلوع فجر تک جماع کی اجازت دی ہے، تو اس سے یہ بات لازم آتی ہے کہ غسل طلوع فجر کے بعد ہوگا۔

نیز عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث ہے کہ نبی اکرم ﷺ ازواج مطہرات سے جماع کے بعد جنابت کی حالت میں صبح کرتے، حالانکہ آپ ﷺ روزے سے ہوتے تھے۔

یعنی آپ ﷺ طلوع فجر کے بعد غسل جنابت فرماتے تھے۔

==========================

عورت کا خون آنے کو یا اس سے پہلے ہونے والی تکلیف کو محسوس کرنا لیکن خون غروب آفتاب کے بعد ہی آنا

سوال:8

جب عورت خون آنے کو یا اس سے پہلے ہونے والی تکلیف کو محسوس کرے، لیکن خون سورج ڈوبنے کے بعد آئے، تو کیا اس عورت کا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس دن کا روزہ صحیح ہوگا، یا اس پر اس دن کی قضا واجب ہوگی؟

جواب: جب پاک عورت بحالت روزہ خون حیض یا اس کی تکلیف کو محسوس کرے، لیکن خون غروب آفتاب کے بعد آئے، تو اس کا اس دن کا روزہ صحیح ہے، اگر فرض روزہ تھا تو اس کو دوبارہ روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں ہے، اور اگر نفل روزہ ہو تو اس کا ثواب ضائع نہیں ہے۔

==========================

عورت کا خون دیکھنا لیکن خون حیض ہونے کی بابت متردد ہونا

سوال:9

جب عورت خون دیکھے، لیکن وہ قطعی فیصلہ نہ کر سکے کہ یہ خون حیض ہے، تو اس کے اس دن کے روزہ کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس کا اس دن کا روزہ صحیح ہے، کیوں کہ حیض کا نہ ہونا ہی اصل ہے، یہاں تک کہ اس پر اچھی طرح واضح ہو جائے کہ یہ خون حیض ہے۔

==========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دن کے مختلف اوقات میں خون کے معمولی دھبے یا نشانات دکھائی دینا

سوال:10

کبھی عورت دن کے مختلف اوقات میں خون کے معمولی دھبے یا خون کے معمولی قطرے دیکھتی ہے، کبھی تو ماہواری کے ایام میں جب کہ اسے ابھی ماہواری شروع نہیں ہوئی ہوتی ہے اور کبھی ماہواری کے علاوہ دوسرے ایام میں۔

جواب: اسی طرح کے ایک سوال کا جواب گزر چکا ہے، لیکن یہ مسئلہ باقی رہ جاتا ہے کہ خون کے وہ دھبے یا قطرے جو وہ ماہواری کے ایام میں دیکھتی ہے اور اپنی معرفت کے مطابق اسے حیض خیال کرتی ہے، تو وہ خون حیض شمار ہوگا (اور اس پر حیض کے احکام مرتب ہوں گے)

==========================

حائضہ ونفساء کے لئے ماہ رمضان میں دن میں کھانے اور پینے کا حکم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوال:11

کیا حیض و نفاس والی خواتین ماہ رمضان میں دن میں کھا پی سکتی ہیں؟

جواب: ہاں، حیض و نفاس والی خواتین ماہ رمضان میں دن میں کھا پی سکتی ہیں، البتہ بہتر یہ ہے کہ بچوں سے چھپ کر کھائیں، تا کہ ان کے ذہن میں کوئی اشکال نہ پیدا ہو۔

========================

جب عورت عصر کے وقت پاک ہو جائے، تو کیا نماز ظہر بھی ادا کرے؟

سوال:12

حیض یا نفاس والی عورت اگر عصر کے وقت پاک ہو جائے، تو کیا اس پر نماز عصر کے ساتھ ظہر کی ادائیگی بھی ضروری ہے، یا صرف نماز عصر کی؟

جواب: اس مسئلہ میں راجح قول یہی ہے کہ اس خاتون پر صرف نماز عصر کی ادائیگی واجب ہے، اس لئے کہ اس بابت کوئی دلیل نہیں ہے کہ ایسی خاتون پر نماز ظہر بھی واجب ہے اور عبادات میں اصل یہ ہے کہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کوئی چیز اس وقت تک مشروع نہیں جب تک کہ شریعت سے اس پر دلیل قائم نہ ہو۔

دوسری بات یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے:

"من أدرک رکعة من العصر قبل أن تغرب الشمس فقد أدرک العصر"

جس شخص نے سورج غروب ہونے سے پہلے عصر کی ایک رکعت بھی پالی، اس نے عصر کی نماز پالی۔ (بخاری ۵۷۹، مسلم ۶۰۸)

اس حدیث میں آپ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ اس نے ظہر کی نماز پالی، حالانکہ اگر نماز ظہر بھی اس صورت میں واجب ہوتی، تو نبی اکرم ﷺ نے اسے ضرور بیان کیا ہوتا۔

نیز اگر عورت کو ظہر کا وقت ہو جانے کے بعد خون حیض آئے، تو اس پر صرف نماز ظہر کی قضا لازم ہوگی، عصر کی نہیں، باوجودیکہ ظہر عصر کے ساتھ جمع کی جاتی ہے اور اس صورت میں اور سوال میں مذکور صورت میں کوئی فرق نہیں ہے۔

لہذا بعض حدیث اور قیاس کی روشنی میں اس مسئلہ میں راجح قول یہ ہے کہ مذکورہ خاتون پر صرف نماز عصر کی قضا لازم ہے، اسی طرح اگر وہ عشاء

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کا وقت ختم ہونے سے پہلے پاک ہوجائے، تو اس پر صرف نماز عشاء پڑھنی لازم ہے، نماز مغرب نہیں۔

==========================

سقوطِ حمل کے بعد آنے والے خون اوران ایام میں عورت کے روزہ ونماز کا حکم

سوال:13

جن خواتین کا حمل ساقط ہوجاتا ہے، وہ دو حالات سے خالی نہیں ہوتیں، یا تو سقوطِ حمل جنین کی تخلیق سے پہلے ہوتا ہے یا تو جنین کی تخلیق اوراس میں شکل وڈھانچہ بننے کے بعد، تو عورت کو جس دن سقوطِ حمل ہوا، اس دن کے روزہ کا کیا حکم ہے، نیز ان ایام کے روزوں کا کیا حکم ہے جن میں وہ خون دیکھتی ہے؟

جواب: اگر جنین کی تخلیق نہیں ہوئی ہے، تو یہ خون نفاس کا خون نہیں ہے، ایسی عورت روزہ رکھے گی اور نمازیں پڑھے گی اوراس کا روزہ صحیح ہوگا، اوراگر جنین کی تخلیق ہوچکی تھی، تو یہ خون نفاس کا خون ہوگا اورایسی حالت میں عورت کے لئے روزہ ونماز درست نہیں ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

اس مسئلہ میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر جنین کی تخلیق ہوچکی ہو، تو سقوطِ حمل کے بعد آنے والا خون' خونِ نفاس ہے اور اگر جنین کی تخلیق ابھی نہ ہوئی ہو، تو اس کے بعد آنے والا خون' خونِ نفاس نہیں ہے، چنانچہ جب سقوطِ حمل کے بعد آنے والا خون' خونِ نفاس ہو، تو عورت پر وہ سارے کام حرام ہوں گے، جو ایک نفاس والی عورت پر ہوتے ہیں اور اگر سقوط حمل کے بعد آنے والا خون' خونِ نفاس نہ ہو، تو اس اس پر وہ کام حرام نہیں ہوں گے جو نفاس والی خواتین پر ہوتے ہیں۔

==========================

حمل والی خاتون کو ماہ رمضان میں دن میں خون آنا

سوال:14

اگر حمل والی خاتون کو ماہ رمضان میں دن میں خون آجائے، تو کیا اس کے روزوں پر کچھ اثر پڑے گا؟

جواب: اگر عورت کو حیض کا خون آجائے اور عورت روزہ سے ہو، تو اس کا روزہ فاسد ہوجاتا ہے۔

کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

"أليس اذا حاضت لم تصل و لم تصم"

کیا ایسا نہیں ہے کہ عورت جب حیض سے ہوتی ہے، تو نہ تو نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے۔

اسی لئے حیض کو روزہ توڑ دینے والے امور میں شمار کیا جاتا ہے اور اسی طرح نفاس کو بھی، لہذا خونِ حیض یا نفاس روزہ توڑ دینے والی چیزوں میں سے ہیں۔

اگر حاملہ عورت کو ماہ رمضان کے دن میں خون آجائے، اگر وہ خون حیض ہے تو وہ غیر حاملہ عورت کے حیض کی طرح ہے، یعنی اس سے اس کے روزہ پر اثر پڑے گا اور اگر وہ خون حیض نہیں ہے، تو اس سے اس کے روزہ پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

حاملہ عورت سے جس حیض کا امکان ہے کہ جب سے اسے حمل قرار پایا ہے، اس وقت سے اس کا حیض بند نہ ہوا ہو، بلکہ حسب عادت آتا رہا ہو، تو راجح قول کے مطابق وہ حیض ہے اور اس پر حیض کے احکام لاگو ہوں گے، لیکن اگر حمل کے بعد اسے حیض آنا بند ہوگیا ہو، پھر اس کے بعد وہ خون دیکھے، جو حیض کا معروف خون نہیں ہے، تو اس سے اس کے روزوں پر کچھ اثر نہیں پڑے گا، کیوں کہ وہ خون' خونِ حیض نہیں ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حیض کے ایام میں ایک دن خون آنا اور دوسرے دن نہ آنا

سوال:15

جب عورت ماہواری کے ایام میں ایک دن خون دیکھے اور دوسرے دن پورے دن خون نہ دیکھے، تو ایسی عورت کیا کرے؟

جواب: ظاہر یہ ہے کہ عورت نے اپنے حیض کے ایام میں جو طہر یا خشکی دیکھی ہے، وہ بھی حیض کے تابع ہے، اسے پاکی شمار نہیں کیا جائے گا، بنابریں ایسی عورت ان تمام کاموں سے رکی رہے گی جن سے حیض والی خواتین رکی رہتی ہیں۔

بعض اہل علم نے یہ کہا: کہ جو عورت ایک دن خون دیکھے اور ایک دن خون نہ دیکھے، تو جس دن خون دیکھے، وہ خونِ حیض ہے اور جس دن خون نہ دیکھے، وہ اس کے لئے پاکی کا دن ہے، یہاں تک کہ پندرہ دن گزر جائیں، پھر پندرہ دن کے بعد آنے والا خون' خونِ استحاضہ شمار ہوگا، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ کا مشہور مذہب یہی ہے۔

==========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حیض کے آخری ایام میں خون کا رک جانا لیکن سفید پانی بھی دکھائی نہ دینا

سوال:16

حیض کے آخری ایام میں پاکی سے پہلے عورت خون کے آثار نہیں دیکھتی ہے، تو کیا وہ روزہ رکھ سکتی ہے، جب کہ اسے ابھی سفید پانی نہیں آیا ہے، جو حیض کے اختتام پر آتا ہے اور رحم کی صفائی پر دلالت کرتا ہے، یا اسے کیا کرنا ہوگا؟

جواب: اگر حیض کے اختتام پر سفید پانی کا نہ آنا اس عورت کی عادت میں سے ہے، جیسا کہ بعض عورتوں کو ہوتا ہے، تو وہ روزہ رکھے، اور اگر سابقہ عادت کے مطابق اسے سفید پانی آتا تھا، تو وہ روزہ نہ رکھے، یہاں تک کہ سفید پانی دیکھ لے۔

==========================

حائضہ ونفساء کے لئے تلاوتِ قرآن کا حکم

سوال:17

حیض ونفاس والی خواتین کے لئے ضرورت کے تحت قرآن کریم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دیکھ کر یا زبانی پڑھنے کا کیا حکم ہے؟ مثلا وہ طالبہ ہو یا معلّمہ.......

جواب: حیض و نفاس والی خواتین کے لئے ضرورت کے تحت قرآن کریم پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے، مثلا وہ معلّمہ یا طالبہ ہو جو رات یا دن کے کسی بھی وقت میں اپنا سبق دہرانا چاہتی ہو، رہا مسئلہ (بلا ضرورت) اجر و ثواب کی خاطر تلاوتِ قرآن کا، تو افضل یہ ہے کہ بلا ضرورت محض حصولِ اجر و ثواب کے لئے قرآن کریم کی تلاوت نہ کرے، اس لئے کہ اکثر اہل علم کا خیال ہے کہ حائضہ کے لئے تلاوتِ قرآن جائز نہیں ہے۔

=======================

پاکی کے بعد حائضہ کے لئے اپنے کپڑے بدلنے کا حکم

سوال:18

کیا حائضہ کے لئے پاکی کے بعد اپنے کپڑوں کو بدلنا ضروری ہے، جب کہ اسے اس بات کا علم ہو کہ کپڑے میں خون یا کوئی اور نجاست نہیں لگی ہے؟

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جواب: اس پر کپڑوں کو بدلنا لازم نہیں ہے، اس لئے کہ حیض جسم کو ناپاک نہیں کرتا بلکہ صرف وہ چیزیں ناپاک ہوتی ہیں جس میں یہ خون لگ جائے، اسی لئے نبی اکرم ﷺ نے عورتوں کو حکم دیا ہے کہ جب ان کے کپڑوں میں حیض کا خون لگ جائے، تو اسے دھل کر اس میں نماز پڑھ لیں۔

==========================

بعذر بیماری دوسرا رمضان آنے تک گزشتہ رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا نہ کرنا

سوال:19

ایک سائل سوال کرتے ہیں کہ ایک عورت نے نفاس کی وجہ سے رمضان کے سات روزے چھوڑ دئے اور دوسرا رمضان آنے تک ان کی قضا بھی نہ کی، پھر دوسرے رمضان کے بعد بھی اس کے سات روزے رہ گئے، کیوں کہ وہ بچے کو دودھ پلا رہی تھی اور بیماری کے عذر کی وجہ سے اس نے روزوں کی بھی قضا نہ کی، اب جب کہ تیسرا رمضان بھی آنے کو قریب ہے، اب اس عورت کو کیا کرنا چاہئے، جواب سے مستفید فرمائیں، اللہ تعالی آپ کو ثواب عطا کرے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جواب: اگر مذکورہ عورت واقعی بیمار تھی اور وہ فوت شدہ روزوں کے قضا کی طاقت نہیں رکھتی تھی، جیسا کہ اس نے اپنی بابت ذکر کیا ہے، تو اسے جب بھی فوت شدہ روزوں کے قضا کی طاقت ہو، وہ انھیں رکھ لے، گرچہ دوسرا رمضان کیوں نہ آجائے، کیوں کہ وہ معذور ہے اور اگر وہ معذور نہ ہو، بس بہانے اور سستی کر رہی ہو، تو ایسی عورت کے لئے فوت شدہ روزوں کی قضا میں تاخیر اس حد تک جائز نہیں ہے کہ دوسرا رمضان آجائے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

”کان یکون علی الصوم من رمضان فما أستطیع أن أقضیہ الا فی شعبان“

میرے ذمہ رمضان کے روزے باقی ہوتے تھے، تو میں شعبان ہی میں ان کی قضا کر پاتی تھی۔

اس لئے اس خاتون کو چاہئے کہ اپنی حالت پر خود غور کرے، اگر اس کے پاس کوئی معقول عذر نہیں ہے، تو وہ گناہ گار ہے، وہ بارگاہ الٰہی میں توبہ کرے اور اس کے ذمہ جو روزے باقی ہیں، ان کی قضا میں جلدی کرے، اور اگر واقعی وہ معذور ہے، تو روزوں کی قضا میں سال دو سال کی تاخیر ہو جانے پر کوئی حرج نہیں ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رمضان کے فوت شدہ روزوں کی قضا نہ کرنا اور دوسرا رمضان آجانا

سوال:20

بعض عورتیں ایسی ہیں کہ دوسرا رمضان آجاتا ہے اور وہ ابھی تک پچھلے رمضان کے فوت شدہ روزوں کی قضا سے فارغ نہیں ہو پاتی ہیں، تو ایسی عورتوں پر کیا واجب ہے؟

جواب: ایسی عورتوں پر واجب ہے کہ وہ اپنے اس عمل سے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کریں، اس لئے کہ بغیر کسی عذر کے رمضان کے فوت شدہ روزوں کو دوسرے رمضان تک مؤخر کرنا جائز نہیں ہے۔

جیسا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

”کان یکون علی الصوم من رمضان فما أستطیع أن أقضیه الا فی شعبان“

میرے ذمہ رمضان کے روزے باقی ہوتے تھے، تو میں شعبان ہی میں ان کی قضا کر پاتی تھی۔

یہ روایت دلیل ہے کہ رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا کو

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دوسرے رمضان کے بعد تک مؤخر کرنا ممکن نہیں ہے۔

مذکورہ عورت کو چاہیئے کہ وہ اپنے اس گناہ سے اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرے، اور دوسرے رمضان سے فراغت کے بعد سابقہ رمضان کے فوت شدہ روزوں کی قضا کرلے۔

==========================

نماز کا وقت ہونے کے بعد نماز پڑھنے سے پہلے حیض آجانا

سوال:21

مثلاً اگر عورت کو ظہر کے وقت ایک بجے خون حیض آجائے اور اس نے ابھی تک ظہر کی نماز نہ پڑھی ہو، تو کیا اس پر حیض سے پاک ہونے کے بعد اس نماز (نماز ظہر) کی قضا لازم ہے؟

جواب: اس مسئلہ میں علماء کے مابین اختلاف ہے۔

بعض اہل علم نے کہا: مذکورہ عورت پر اس نماز (نماز ظہر) کی قضا لازم نہیں ہے، اس لئے کہ اس نے کوئی کوتاہی نہیں کی اور نہ ہی گناہ گار ہوئی، کیوں کہ اس کے لئے اس نماز کو آخری وقت تک مؤخر کرنا جائز تھا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

بعض دوسرے اہل علم نے کہا: مذکورہ عورت پر اس نماز کی قضا لازم ہے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان عام ہے:

”من أدرک رکعة من الصلاة فقد أدرک الصلاة“

جس نے کسی نماز سے ایک رکعت پالیا، تو اس نے نماز پالی۔

احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ مذکورہ عورت حیض سے پاکی کے بعد اس نماز (نماز ظہر) کی قضا کرلے، کیوں کہ بات صرف ایک نماز کی ہے جس کی ادائیگی میں کوئی مشقت نہیں ہے۔

========================

ولادت سے ایک یا دو دن پہلے آنے والے خون کا حکم

سوال:22

اگر حاملہ عورت ولادت سے ایک یا دو دن پہلے خون دیکھے، تو کیا وہ اس کی وجہ سے نماز و روزہ چھوڑ دے، یا کیا کرے؟

جواب: اگر حاملہ عورت ولادت سے ایک یا دو دن پہلے خون دیکھے اور اس کے ساتھ ولادت کی تکلیف (دردِزہ) بھی محسوس کرے، تو یہ نفاس کا خون ہے، ایسی عورت نماز و روزہ چھوڑ دے اور اگر اس کے ساتھ دردِزہ نہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ہو، تو یہ ایک فاسد خون ہے جس کا کوئی اعتبار نہیں اور یہ نماز و روزہ سے مانع نہیں ہے۔

==========================

لوگوں کے ساتھ روزہ رکھنے کے لئے مانعِ حیض دواؤں کے استعمال کا حکم

سوال:23

لوگوں کے ساتھ روزہ رکھنے کی نیت سے مانعِ حیض گولیوں کے استعمال کے سلسلہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟

جواب: میں اس سے بچنے کی تاکید کرتا ہوں، کیوں کہ میرے نزدیک ڈاکٹروں کے ذریعہ یہ بات ثابت ہوچکی ہے کہ ان گولیوں کے استعمال میں سخت نقصانات ہیں اور عورت کو بتلایا جائے کہ یہ چیز اللہ نے آدم کی بیٹیوں پر لکھ دی ہے، اس لئے اللہ کے لکھے پر قانع رہو، جب کوئی رکاوٹ نہ ہو، تو روزہ رکھو اور جب کوئی رکاوٹ ہوجائے، تو اللہ عزوجل کی تقدیر پر رضامند رہتے ہوئے روزہ چھوڑ دو۔

==========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پاکی کے بعد خون کے چھوٹے چھوٹے قطرے آنا

سوال:24

ایک سائل سوال کرتے ہیں کہ ایک عورت کو نفاس اور اس سے پاکی کے دو ماہ بعد خون کے چھوٹے قطرے آنے لگے، تو کیا ایسی عورت روزہ و نماز چھوڑ دے، یا کیا کرے؟

جواب: حیض و نفاس سے متعلق خواتین کی مشکلات بحر بے کنار ہیں (یعنی بے شمار ہیں) جس کا ایک سبب حمل اور حیض کو روکنے والی گولیوں کا استعمال بھی ہے، پہلے لوگ اس قسم کے اکثر اشکالات کو جانتے بھی نہیں تھے، یہ بات صحیح ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بعد ہی سے بلکہ جب سے عورت کا وجود ہوا، اس طرح کے مسائل موجود ہیں، لیکن اس انداز سے ان کی کثرت کہ آدمی ان کے حل کرنے میں حیران ہو جائے، ایک قابل افسوس معاملہ ہے۔

اس بارے میں عام قاعدہ یہ ہے کہ عورت جب پاک ہو جائے اور حیض و نفاس سے یقینی طور پر پاکی دیکھ لے اور حیض میں یقینی طور پر پاکی دیکھنے سے میری مراد یہ ہے کہ اسے وہ سفید پانی نظر آجائے (جو عورتوں کو حیض کے اختتام پر آتا ہے) جسے عورتیں جانتی ہیں، تو پھر اس یقینی پاکی کے بعد

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اگر عورت کو گدلا یا زردی مائل پانی یا خون کا قطرہ یا رطوبت نظر آئے، تو یہ سب نہ تو حیض ہے اور نہ ہی عورت کے لئے روزہ ونماز اور اس کے شوہر کے لئے اس سے جماع سے مانع ہے، کیوں کہ یہ حیض نہیں ہے۔

جیسا کہ ام عطیہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"**کنا لا نعد الصفرة والكدرة شيئا**" (بخاری) اور سنن ابوداؤد میں اضافہ ہے: "**بعد الطهر**" (اور اس کی سند صحیح ہے)

ہم پاکی کے بعد زردی مائل یا مٹ میلے پانی کا کچھ اعتبار نہیں کرتی تھیں۔

اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ یقینی پاکی کے بعد عورت کو اس طرح کی جو چیز بھی ظاہر ہو، وہ عورت کے لئے مضر نہیں ہے، وہ اس کے لئے نماز وروزہ اور اس کے شوہر کے لئے اس کے ساتھ جماع سے مانع نہیں ہے، لیکن عورت کے لئے ضروری ہے کہ اس معاملہ میں جلد بازی نہ کرے، یہاں تک کہ پاکی دیکھ لے، اس لئے کہ بعض عورتیں جیسے ہی انھیں خون آنا بند ہوتا ہے، وہ پاکی دیکھنے سے پہلے ہی فوراً پاکی کا غسل کر لیتی ہیں، یہی وجہ تھی کہ صحابیات عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس کرسف یعنی روئی میں خون حیض لگا کر بھیجتیں، تو وہ (اسے دیکھ کر) جواب میں ان سے فرماتیں: (غسل پاکی میں) جلدی نہ کرو، یہاں تک کہ سفید پانی دیکھ لو۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وہ عورت جسے مسلسل خون آئے

سوال:25

بعض عورتوں کو مسلسل خون جاری رہتا ہے، کبھی ایک یا دو دن کے لئے بند ہوجاتا، پھر دوبارہ شروع ہوجاتا ہے، تو ایسی حالت میں عورت کے روزہ ونماز اور دیگر عبادات کے تعلق سے کیا حکم ہے؟

جواب: بہت سے اہل علم کے نزدیک مشہور یہ ہے کہ جب عورت کو ایک مخصوص عادت کے مطابق حیض آتا ہو، تو جب اس کی مخصوص عادت کے ایام ختم ہوجائیں، تو وہ غسل کرلے اور نماز وروزہ کرے اور وہ دو یا تین دن کے بعد جو خون دیکھے، وہ خونِ حیض نہیں ہے، کیوں کہ ان علماء کے نزدیک طہر کی کم سے کم مدت تیرہ دن ہے۔

اور بعض دوسرے اہل علم کا کہنا ہے کہ عورت جب خون دیکھے، تو وہ خونِ حیض ہے اور جب اس سے پاک ہوجائے، تو پھر وہ عورت پاک ہے، گرچہ دونوں حیض کے درمیان تیرہ دن کا وقفہ نہ ہو۔

========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رمضان کی راتوں میں عورت کے لئے مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے یا گھر میں

سوال:26

رمضان کی راتوں میں عورت کے لئے مسجد میں نماز پڑھنا افضل ہے یا گھر میں، بالخصوص جب مسجد میں وعظ ونصیحت ہو، اور جو خواتین مسجد میں نماز پڑھتی ہیں، آپ انھیں کیا نصیحت فرماتے ہیں؟

جواب: عورت کے لئے اپنے گھر میں نماز پڑھنی افضل ہے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان عام ہے:

”وبیوتهن خير لهن “ اورعورتوں کے لئے ان کے گھر نماز کے لئے زیادہ بہتر ہیں۔

اس لئے کہ عورتوں کا گھر سے باہر نکلنا بہت سے حالات میں فتنہ سے محفوظ نہیں ہوتا، چنانچہ عورت کا اپنے گھر میں رہنا مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے نکلنے سے بہتر ہے۔

رہا مسئلہ وعظ ونصیحت کا، تو عورت اسے کیسٹ سے سن سکتی ہے۔

اور جو عورتیں نماز کے لئے مسجد جاتی ہیں، میں انھیں نصیحت کرتا ہوں کہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وہ اپنے گھروں سے بغیر کسی زیب وزینت کا مظاہرہ کئے بغیر نکلیں اور خوشبو لگا کر نہ جائیں۔

==========================

عورت کے لئے بحالت روزہ کھانا چکھنے کا حکم

سوال:27

عورت کے لئے رمضان کے دن میں بحالت روزہ کھانا چکھنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ضرورت پڑنے پر ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اس نے جو چکھا ہے، وہ تھوک دے۔

==========================

حاملہ عورت سے خارج ہونے والے خون کا حکم

سوال:28

ایک عورت حمل کے ابتدائی ایام میں تھی کہ ایکسیڈینٹ کا شکار ہوگئی اور بہت زیادہ خون گرنے کی وجہ سے پیٹ کا بچہ ساقط ہوگیا، تو ایسی عورت روزہ توڑ دے یا جاری رکھے اور اگر روزہ توڑ دے، تو کیا وہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گناہ گار ہو گی؟

جواب: ہم کہتے ہیں کہ حاملہ عورت کو حیض نہیں آتا ہے، جیسا کہ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے کہا: عورتیں اپنے حمل کو حیض کے بند ہونے سے پہچانتی ہیں اور جیسا کہ اہل علم نے کہا کہ حیض کو اللہ تبارک وتعالی نے حکمت کے تحت پیدا فرمایا ہے، حیض ماں کے پیٹ میں پرورش پانے والے بچہ کی غذا ہے، اسی لئے جب حمل قرار پا جاتا ہے، تو حیض بند ہو جاتا ہے، لیکن بعض عورتوں کو ان کا حیض حسب دستور جاری رہتا ہے، یعنی اُسی طرح آتا رہتا ہے جیسا کہ حاملہ ہونے سے پہلے آتا تھا، تو ایسی عورت پر حکم لگایا جائے گا کہ اُس کا حیض صحیح حیض ہے، اس لئے کہ اُسے حیض آنا جاری رہا اور حمل کی وجہ سے بند نہیں ہوا، تو یہ حیض اُس عورت کے لئے ہر اُس کام سے مانع ہوگا جس سے غیر حاملہ کا حیض مانع ہوتا ہے اور ہر اُس چیز کو واجب کرنے والا ہوگا، جسے غیر حاملہ کا حیض واجب کرتا ہے اور ہر اُس چیز کو ساقط کر دے گا، جسے غیر حاملہ کا حیض ساقط کرتا ہے۔

خلاصہ یہ ہے کہ حاملہ عورت سے خارج ہونے والے خون کی دو قسمیں ہیں:

ایک قسم وہ ہے جس پر حیض ہونے کا حکم لگایا جائے گا، اور یہ وہ خون ہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جو عورت کو حمل کے بعد بھی ویسے ہی آتا رہا، جس طرح حمل سے پہلے آتا تھا، یعنی حمل اس پر اثر انداز نہیں ہوا، تو یہ خون' خونِ حیض شمار ہوگا۔

دوسری قسم یہ ہے کہ حاملہ عورت کو کسی ایکسیڈینٹ یا کسی وزنی چیز کے اٹھانے یا کہیں سے گر جانے کی وجہ سے اچانک خون جاری ہو جائے، تو یہ حیض نہیں بلکہ رگ کا خون ہے، لہذا یہ روزہ ونماز سے مانع نہیں ہے، بلکہ یہ عورت پاک عورتوں کے حکم میں ہے۔

لیکن اگر ایکسیڈینٹ کے سبب پیٹ کا بچہ یا حمل ساقط ہو جائے، تو اہل علم کے بقول اس کی دو حالتیں ہیں:

پہلی حالت یہ ہے پیٹ کا بچہ اس حال میں ساقط ہو کہ اس میں انسانی شکل وصورت ظاہر ہو چکی ہو، تو اس کے بعد آنے والا خون' نفاس شمار ہوگا، اس میں عورت نماز وروزہ چھوڑ دے گی اور اس کا شوہر اس سے ہمبستری نہیں کرے گا، یہاں تک کہ وہ عورت پاک ہو جائے۔

دوسری حالت یہ ہے پیٹ کا بچہ اس حال میں ساقط ہو کہ ابھی اس کی شکل وصورت ظاہر نہیں ہوئی ہے، تو اس کے بعد آنے والا خون' نفاس کا خون شمار نہیں ہوگا، بلکہ وہ ایک فاسد خون مانا جائے گا، جو عورت کے لئے نماز، روزہ وغیرہ سے مانع نہیں ہوگا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اہل علم کا کہنا ہے کہ کم سے کم مدت جس میں حمل کے اندر شکل وصورت ظاہر ہوتی ہے، وہ اکیاسی (81) دن ہیں، جیسا کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم سے صادق ومصدوق رسول اللہ ﷺ نے بیان فرمایا:

"ان أحدكم يجمع فى بطن أمه أربعين يوما ثم يكون علقة مثل ذلك ثم يكون مضغة مثل ذلك ثم يبعث اليه الملك و يؤمر بأربع كلمات فيكتب رزقه و أجله و عمله و شقى او سعيد"

ہر شخص اپنی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفہ رہتا ہے، پھر اسی مدت کے بقدر بستہ خون رہتا ہے، پھر اسی مدت کے بقدر گوشت کا لوتھڑا رہتا ہے، پھر اس کے پاس فرشتہ بھیجا جاتا ہے، جسے چار باتوں کا حکم ہوتا ہے، چنانچہ وہ اس کی روزی، اس کی زندگی کی مدت، اس کا عمل اور یہ کہ وہ نیک بخت ہوگا یا بد بخت لکھ دیتا ہے۔

لہذا اس مدت سے پہلے جنین کے اندر انسانی ڈھانچہ کا ظہور ممکن نہیں ہے اور بعض اہل علم نے کہا: عموما نوے (90) دن سے پہلے انسانی ڈھانچہ ظاہر نہیں ہوتا۔

========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سقوط حمل کے بعد آنے والے خون اور اس دوران نماز وروزہ کا حکم

سوال: 29

ایک عورت سوال کرتی ہیں کہ سال بھر پہلے تیسرے مہینہ میں میرا حمل ساقط ہوگیا اور پاک ہونے تک میں نے نماز نہیں پڑھی، بعض لوگوں نے مجھ سے کہا: تم پر نمازیں پڑھنا واجب تھا، تو اب میں کیا کروں، جب کہ میں متعین طور پر دنوں کی تعداد بھی نہیں جانتی؟

جواب: اہل علم کے نزدیک معروف یہی ہے کہ اگر عورت کو تین ماہ کا حمل ساقط ہوجائے، تو وہ نماز نہیں پڑھے گی، کیوں کہ اگر عورت کو ایسا جنین ساقط ہوتا ہے جس میں انسانی شکل وصورت ظاہر ہوچکی ہو، تو اس کے بعد خارج ہونے والا خون نفاس کا خون ہوگا، جس میں عورت نماز نہیں پڑھے گی۔

علماء کا کہنا ہے کہ جنین میں انسانی شکل اکیاسی (81) دن پورے ہونے پر بھی ظاہر ہوسکتے ہیں، اور یہ مدت تین ماہ سے کم ہے، لہذا اگر عورت کو یقین ہو کہ ساقط ہونے والا جنین تین ماہ کا ہوچکا تھا، تو آنے والا خون نفاس کا خون ہے، لیکن اگر جنین اَسی (80) دن سے پہلے ساقط ہوا ہے، تو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس صورت میں آنے والا خون فاسد خون ہے، جس کی وجہ سے عورت نماز ترک نہیں کرے گی۔

اب مذکورہ عورت یاد کرنے کی کوشش کرے، اگر اس کا جنین اَسی (80) دن سے پہلے ساقط ہوا ہے، تو وہ نمازوں کی قضا کرے اور اگر اسے یاد نہ ہو کہ اس نے کتنی نمازیں چھوڑی ہیں، تو وہ اندازہ لگائے اور اپنے غالب گمان کا اعتبار کرتے ہوئے چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا کرے۔

========================

جس عورت نے رمضان کے چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا نہ کی، اب وہ کیا کرے؟

سوال:30

ایک خاتون سوال کرتی ہیں کہ جب سے ان پر ماہ رمضان کے روزے فرض ہوئے ہیں، وہ روزے رکھتی ہیں، لیکن انھوں نے ماہواری کے سبب چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا نہ کی اور چھوٹے ہوئے روزوں کی تعداد کتنی تھی، وہ اس سے بھی نابلد ہیں، تو وہ آپ سے اس بات کی راہ نمائی چاہتی ہیں کہ اب انھیں کیا کرنا چاہیے؟

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

جواب: قابل افسوس بات ہے کہ مسلمان عورتوں کے درمیان اس طرح کے گناہ وقوع پذیر ہورہے ہیں، ماہ رمضان کے فوت شدہ روزوں کی قضا نہ کرنا یا تو جہالت کی وجہ سے ہے یا سستی اور کاہلی کی بنا پر، اور یہ دونوں ہی مصیبت ہیں، اس لئے کہ جہالت کا علاج اہل علم سے پوچھنا اور علم سیکھنا ہے اور سستی و کاہلی کا علاج اللہ کا تقوی، اس کی سزاؤں کا خوف اور اس کی رضامندی والے کاموں کی جانب پیش قدمی ہے۔

مذکورہ خاتون پر واجب ہے کہ وہ اپنے اس گناہ سے اللہ کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کرے اور حتی المقدور ان ایام کی تعداد کو معلوم کرنے کی کوشش کرے، جس میں اس نے روزے چھوڑے ہیں اور ان کی قضا کرے، اس طرح وہ اپنے فرض سے سبکدوش ہوسکتی ہے، امید ہے کہ اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرمائے گا۔

========================

نماز کا وقت ہونے کے بعد
اس کی ادائیگی سے پہلے حیض آجانا

سوال: 31

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایک عورت سوال کرتی ہیں کہ اگر نماز کا وقت ہونے کے بعد عورت کو خون حیض آجائے، تو کیا پاک ہونے کے بعد اس پر اس نماز کی قضا واجب ہے؟ اسی طرح جب نماز کا وقت ختم ہونے سے پہلے عورت پاک ہو جائے؟

جواب: اولا: جب عورت کو نماز کا وقت ہونے کے بعد اس کی ادائیگی سے پہلے حیض آجائے، تو پاک ہونے کے بعد اس پر اس نماز کی قضا واجب ہے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

"من أدرك ركعة من الصلاة فقد أدرك الصلاة"

جس نے کسی نماز سے ایک رکعت پالیا، تو اس نے نماز پالی۔

لہذا جب عورت نے نماز کے وقت سے ایک رکعت کی مقدار پالیا اور اس کی ادائیگی سے پہلے اسے حیض آگیا، تو پاکی کے بعد اس پر اس نماز کی قضا لازم ہے۔

ثانیا: نماز کا وقت نکلنے سے پہلے اگر عورت حیض سے پاک ہو جائے، تو اس پر اس نماز کی قضا واجب ہے، مثلا اگر سورج طلوع ہونے میں ایک رکعت کا وقت باقی تھا اور وہ پاک ہوگئی، تو اس پر نماز فجر کی قضا واجب ہے، اور اگر سورج غروب ہونے میں ایک رکعت کا وقت باقی تھا اور وہ پاک ہوگئی، تو اس پر نماز عصر کی قضا واجب ہے اور اگر نصف شب ہونے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں ایک رکعت کا وقت باقی تھا اور وہ پاک ہوگئی، تو اس پر نماز عشاء کی قضا واجب ہے اور اگر نصف شب کے بعد پاک ہوئی، تو اس پر عشاء کی نماز واجب نہیں ہے، بلکہ وقت ہونے پر اس پر نماز فجر واجب ہے۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا:

﴿ فَإِذَا اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا ﴾ (النساء:۱۰۳) جب اطمینان پالو، تو نماز قائم کرو، یقیناً نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں میں فرض ہے۔

یعنی نماز متعین اوقات میں فرض ہے، کسی کے لئے بھی جائز نہیں کہ وہ نماز کو اس کے وقت متعینہ سے نکال دے یا وقت سے پہلے پڑھ لے۔

=========================

عورت کو نماز کے دوران حیض آجانا

سوال:32

(ایک عورت سوال کرتی ہیں کہ) مجھے نماز کے دوران حیض آگیا، تو میں کیا کروں؟ اور کیا مدتِ حیض میں چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا کروں؟

جواب: اگر نماز کا وقت ہونے کے بعد عورت کو حیض آجائے، مثلاً زوال

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آفتاب کے آدھا گھنٹہ کے بعد حیض آجائے، تو یہ عورت پاک ہونے کے بعد اس نماز کی قضا کرے گی، جس کا وقت ہو گیا تھا اور وہ پاک تھی (لیکن ادائیگی سے پہلے اسے حیض آ گیا)

کیوں کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

﴿إِنَّ الصَّلاَةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتَاباً مَّوْقُوتاً﴾ (النساء:۱۰۳)

یقیناً نماز مومنوں پر مقررہ وقتوں میں فرض ہے۔

اور حیض کے دوران چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا نہیں کرے گی، کیوں کہ ایک طویل حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد ہے:

”أليس اذا حاضت لم تصل و لم تصم“

کیا ایسا نہیں ہے کہ عورت جب حائضہ ہوتی ہے، تو نہ نماز پڑھتی ہے اور نہ روزہ رکھتی ہے۔

اہل علم کا اتفاق ہے کہ عورت حیض کے دوران چھوٹی ہوئی نمازوں کی قضا نہیں کرے گی، لیکن عورت جب پاک ہو جائے اور نماز کے وقت سے ایک رکعت یا اس سے زیادہ کی مقدار میں وقت باقی ہو، تو عورت پاکی کے بعد اس وقت کی نماز پڑھے گی، جس میں وہ پاک ہوئی، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

”من أدرک رکعة من العصر قبل أن تغرب الشمس فقد أدرک العصر“

جس نے غروبِ آفتاب سے پہلے نمازِ عصر سے ایک رکعت پالی، تو اس نے عصر کی نماز (وقت پر) پالی۔

لہذا اگر حائضہ عورت عصر کے وقت میں غروبِ آفتاب سے اتنا پہلے پاک ہوجائے کہ ایک رکعت پڑھ سکتی ہو، یا طلوعِ آفتاب سے اتنا پہلے پاک ہوجائے کہ ایک رکعت پڑھ سکتی ہو، تو اسے پہلی صورت میں عصر کی نماز اور دوسری صورت میں فجر کی نماز پڑھنی ہوگی۔

========================

عورت کا خون جاری رہنے کی بیماری میں مبتلا ہو جانا

سوال:33

ایک صاحب سوال کرتے ہیں کہ میری والدہ ٦٥ سال کی ہوچکی ہیں اور انیس (١٩) سالوں سے انھیں کوئی بچہ بھی نہیں ہوا ہے، اور اب تقریبا تین سالوں سے انھیں خون جاری رہنے کی شکایت ہے، بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی بیماری ہے جو انھیں اِس وقت لاحق ہوگئی ہے، چوں کہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک کا مہینہ سامنے ہے، اس لئے برائے مہربانی آپ انھیں کیا نصیحت فرماتے ہیں؟ اور برائے کرم یہ بھی بتادیں کہ ایسی عورت کو کیا کرنا چاہیے؟

جواب: اِس طرح کی عورت جسے خون جاری رہنے کی شکایت ہے، اس کا حکم یہ ہے کہ اپنی سابقہ عادت کی مدت میں نماز و روزہ چھوڑ دے، یعنی اس شکایت کے لاحق ہونے سے پہلے اسے جتنے دنوں تک خون حیض آتا تھا، اس مدت میں نماز و روزہ چھوڑ دے، مثلا اگر اس کی عادت یہ تھی کہ ہر مہینہ کے شروع میں اسے چھ (٦) دن خون حیض آتا تھا، تو یہ ہر مہینہ کے شروع میں چھ (٦) دن نماز و روزہ سے رکی رہے گی، جب یہ چھ (٦) دن پورے ہو جائیں، تو (پاکی کا) غسل کر کے نمازیں پڑھے اور روزے رکھے۔

اس طرح کی خواتین کے لئے نماز کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنی شرمگاہ کو اچھی طرح دھوکر اس پر پٹی باندھ لیں، پھر وضو کرلیں، اور ایسا وہ فرض نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد کریں اور جب وہ فرض نماز کے اوقات کے علاوہ میں نفل نمازیں پڑھنا چاہیں، تو اسی طرح کریں۔

اس طرح کی حالت اور مشقت کے پیش نظر عورت کے لئے جائز ہے کہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نمازظہرکوعصر کے ساتھ اور مغرب کوعشاء کے ساتھ اکٹھی کرکے پڑھ لے، تا کہ اسے یہ عمل (یعنی ہر نماز کے وقت شرمگاہ دھوکر اس پر پٹی باندھنا پھر وضو کرنا) دونمازوں کے لئے ایک ہی بار کرنا پڑے، یعنی ظہر وعصر کے لئے ایک بار، مغرب اور عشاء کے لئے ایک بار اور نماز فجر کے لئے ایک بار یعنی ایسا وہ (ہرروز) پانچ مرتبہ کرنے کے بجائے تین مرتبہ کرے۔

میں اس بات کو دوبارہ دہراتا ہوں کہ ایسی عورت جب طہارت حاصل کرنا چاہے، تو اپنی شرمگاہ کو دھوکر اس پر کپڑا وغیرہ کی پٹی باندھ لے، تا کہ نکلنے والا خون ہلکا ہو جائے، پھر وضو کرکے نماز پڑھے، ظہر چار رکعت، عصر چار رکعت، مغرب تین رکعت، عشاء چار رکعت اور فجر دو رکعت پڑھے، یعنی (نمازیں پوری پڑھے) قصر کے ساتھ نہ پڑھے، جیسا کہ بعض لوگ غلط فہمی کے شکار ہیں، البتہ اس کے لئے جائز ہے کہ ظہر وعصر کو ایک ساتھ اور مغرب وعشاء کو ساتھ پڑھ لے، یعنی ظہر کو عصر کے ساتھ یا عصر کو ظہر کے ساتھ اور اسی طرح مغرب کو عشاء کے ساتھ یا عشاء کو مغرب کے ساتھ، چاہے جمع تاخیر کرے یا جمع تقدیم، اسی طرح اگر وہ اِس وضو سے نوافل پڑھنا چاہے، تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔

========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حائضہ عورت کا وعظ ونصیحت سننے کے لئے مسجد میں بیٹھنا

سوال:34

وعظ وخطبہ سننے کے لئے حیض والی عورت کا مسجد حرام میں ٹھہرنا کیسا ہے؟

جواب: حائضہ عورت کے لئے مسجد حرام یا کسی بھی مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں ہے، لیکن اس کے لئے مسجد سے گزرنا اور ضرورت کی کوئی چیز لے لینا جائز ہے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بار عائشہ رضی اللہ عنہا سے مسجد سے چٹائی لانے کے لئے کہا: تو انھوں نے کہا: چٹائی مسجد میں ہے اور میں حائضہ ہوں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارا حیض تمہارے ہاتھ میں نہیں لگا ہوا ہے، لہذا اگر حائضہ عورت مسجد سے گزرے اور اسے اس بات کا کوئی خدشہ نہ ہو کہ خون مسجد میں ٹپک جائے گا، تو (بیٹھے بغیر صرف گزر جانے میں) کوئی حرج نہیں ہے، لیکن اگر وہ وہاں جا کر بیٹھنا چاہتی ہو، تو ایسا کرنا جائز نہیں ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے نماز عید کی بابت عورتوں کو حکم دیا کہ وہ کنواری، پردہ نشین اور حائضہ عورتوں کو بھی عید گاہ لے جائیں، لیکن حائضہ عورتوں کو عید گاہ سے الگ رہنے کا حکم دیا، تو اس سے پتہ چلا کہ خطبہ یا درس ونصیحت سننے کے لئے حائضہ عورت کا مسجد میں ٹھہرنا جائز نہیں ہے۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

عورت سے خارج ہونے والی سفید یا زرد رطوبت کا حکم اور کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

سوال:35

عورت (کی شرمگاہ) سے جو سفید یا زرد رطوبت خارج ہوتی ہے، وہ پاک ہے یا نجس ؟ اور اگر وہ مسلسل خارج ہو، تو کیا اس میں وضو واجب ہے، اور اگر رک رک کر وقفے سے خارج ہو، تو کیا حکم ہے؟ جبکہ اکثر عورتیں بالخصوص پڑھی لکھی یہ سمجھتی ہیں کہ یہ ایک فطری رطوبت ہے جس سے وضو لازم نہیں ہوتا۔

جواب: تحقیق وجستجو کے بعد یہ بات میرے سامنے آئی ہے، کہ عورت (کی شرمگاہ) سے خارج ہونے والی رطوبت اگر مثانہ سے نہ ہو، بلکہ رحم سے ہو، تو وہ پاک ہے، لیکن پاک ہونے کے باوجود ناقض وضو ہے، کیوں کہ ناقض وضو ہونے کے لئے ناپاک ہونا شرط نہیں ہے، یہ ہوا جو پاخانہ کے مقام سے خارج ہوتی ہے اور اس کا کوئی جسم بھی نہیں ہے، اس کے باوجود ناقض وضو ہے، اس بنا پر اگر عورت کو رطوبت خارج ہو اور وہ باوضو ہو، تو اس کا وضو ٹوٹ جائے گا اور اس پر دوبارہ وضو لازم ہوگا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہ رطوبت اگر مسلسل آ رہی ہو، تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا، لیکن نماز کا وقت ہونے پر ایسی عورت وضو کرے اور اس سے فرض و نفل نمازیں پڑھے، قرآن کریم کی تلاوت کرے اور اس کے لئے جو کام جائز ہیں، ان میں سے جو چاہے کرے، جیسا کہ اہل علم نے اس شخص کے بارے میں یہی بات کہی ہے جسے سلسل البول (پیشاب کے قطرے ٹپکنے) کی بیماری ہو۔

چنانچہ پاکی و ناپاکی کے اعتبار سے اس خارج ہونے والی رطوبت کا حکم یہ ہے کہ وہ پاک ہے اور جہاں تک بات ہے ناقض وضو ہونے کی، تو یہ ناقض وضو ہے، الا یہ کہ یہ رطوبت مسلسل آ رہی ہو، اگر یہ رطوبت مسلسل آ رہی ہو، تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا، البتہ ایسی عورت پر ضروری ہے کہ کسی بھی نماز کے لئے اس کا وقت داخل ہونے کے بعد ہی وضو کرے، (وقت داخل ہونے سے پہلے اس نماز کے لئے وضو نہ کرے) اور شرمگاہ پر لنگوٹی باندھ لے۔

اور اگر یہ رطوبت رک رک کر وقفے سے آ رہی ہو اور عادتاً نماز کے وقت رکی رہتی ہو، تو ایسی عورت کو چاہیے کہ نماز کو اُس وقت تک کے لئے مؤخر کر دے، جس وقت یہ رطوبت آنا بند رہتی ہے، بشرطیکہ نماز کا وقت نکل جانے کا خطرہ نہ ہو اور اگر نماز کا وقت نکل جانے کا خطرہ ہو، تو پھر وضو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کر کے لنگوٹی باندھ لے اور نماز پڑھ لے۔

یہ رطوبت زیادہ خارج ہو یا کم، اس میں کوئی فرق نہیں ہے، کیوں کہ شرمگاہ سے خارج ہونے والی ہر چیز ناقض وضو ہے، خواہ وہ تھوڑی خارج ہو یا زیادہ، اس کے برخلاف جو چیزیں شرمگاہ کے علاوہ بدن کے کسی حصہ سے خارج ہوتی ہیں، مثلاً خون یا قے، تو یہ ناقض وضو نہیں ہیں، خواہ تھوڑی مقدار میں خارج ہوں یا زیادہ مقدار میں۔

اور جو بعض عورتوں کا یہ خیال ہے کہ یہ رطوبت ناقض وضو نہیں ہے، تو میں اس کے لئے کوئی اصل (دلیل) نہیں جانتا، سوائے ابن حزم رحمہ اللہ کے ایک قول کے، کہ وہ فرماتے ہیں:

"ان هذا لا ينقض الوضوء" کہ یہ ناقض وضو نہیں ہے۔

لیکن انھوں نے اپنی اس بات پر کسی دلیل کا ذکر نہیں کیا ہے، اگر اس پر کتاب وسنت یا اقوال صحابہ سے کوئی دلیل ہوتی، تو یقیناً حجت ہوتی۔

ہر عورت کو چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈرے، اور اپنی پاکی کا خیال رکھے، کیوں کہ نماز بغیر پاکی کے قبول نہیں ہوتی، گرچہ سو بار نمازیں پڑھے، بلکہ بعض علماء نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ جو شخص بغیر طہارت کے نماز پڑھتا ہے، وہ کافر ہے، کیوں کہ یہ اللہ سبحانہ وتعالی کی آیات کے ساتھ مذاق کرنا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جسے مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، کیا وہ ایک وضو سے دوسری نماز کا وقت آنے تک نفل نمازیں پڑھ سکتی اور تلاوت قرآن کر سکتی ہے؟

سوال:36

جس عورت (کی شرمگاہ) سے یہ رطوبت مسلسل خارج ہو رہی ہو، اگر وہ کسی فرض نماز کے لئے وضو کر لے، تو کیا اُس کے لئے اُس وضو سے دوسری فرض نماز کا وقت شروع ہونے تک اپنی چاہت کے مطابق نفل نمازیں پڑھنی اور قرآن کریم کی تلاوت کرنی درست ہے؟

جواب: جب یہ عورت کسی فرض نماز کے لئے وقت شروع ہوتے ہی وضو کر لے، تو اُس کے لئے درست ہے کہ دوسری نماز کا وقت شروع ہونے تک اِس وضو سے جتنی فرض و نفل نمازیں پڑھنی چاہے پڑھے اور جتنا قرآن کریم کی تلاوت کرنا چاہے کرے۔

==========================

جسے مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، اس کے لئے فجر کے وضو سے چاشت کی نماز پڑھنے کا حکم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوال:37

جس عورت کو مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، کیا اس کے لئے فجر کے وضو سے چاشت کی نماز پڑھنی جائز ہے؟

جواب: جس عورت کو مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، اس کے لئے فجر کے وضو سے چاشت کی نماز پڑھنی درست نہیں ہے، اس لئے کہ چاشت کی نماز کے لئے ایک مقررہ وقت ہے، لہذا اس کا وقت ہونے کے بعد اس کے لئے وضو کرنا ضروری ہے، کیوں کہ مذکورہ عورت اس عورت کے حکم میں ہے جسے خون استحاضہ آتا ہو، اور نبی ﷺ نے استحاضہ والی عورت کو ہر نماز کے لئے وضو کرنے کا حکم دیا ہے۔

ظھر کا وقت: زوالِ آفتاب کے بعد سے عصر کا وقت آنے تک ہے۔

عصر کا وقت: ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج میں زردی آنے تک اور بوقت ضرورت غروبِ آفتاب تک ہے۔

مغرب کا وقت: غروبِ آفتاب کے بعد سے آسمان پر سرخی کے غائب ہونے تک ہے۔

عشاء کا وقت: آسمان پر سرخی کے غائب ہونے سے لیکر آدھی رات تک ہے۔

========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جسے مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، اس کے لئے عشاء کے وضو سے نماز تہجد پڑھنے کا حکم

سوال:38

جس عورت کو مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، تو کیا اس کے لئے آدھی رات گزر جانے کے بعد عشاء کے وضو سے نماز تہجد پڑھنی درست ہے؟

جواب: نہیں، جس عورت کو مسلسل رطوبت خارج ہوتی ہو، اس کے لئے عشاء کے وضو سے نماز تہجد پڑھنی درست نہیں ہے، بلکہ آدھی رات گزر جانے کے بعد نماز تہجد کے لئے اس پر دوبارہ وضو کرنا واجب ہے اور اس بارے میں ایک دوسرا قول یہ ہے کہ نماز تہجد پڑھنے کے لئے اس پر دوبارہ وضو واجب نہیں ہے (بلکہ عشاء کے وضو سے مذکورہ عورت نماز تہجد پڑھ سکتی ہے) اور دوسرا قول یہی راجح ہے۔

==========================

نماز عشاء کا آخری وقت اور اس کے جاننے کا طریقہ

سوال:39

نماز عشاء کا آخری وقت کیا ہے، اور اس کے جاننے کا طریقہ کیا ہے؟

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

جواب: نمازعشاء کا آخری وقت آدھی رات ہے، اوراس کے جاننے کا طریقہ یہ ہے کہ غروب آفتاب سے لے کر طلوع فجر تک کے وقت کو دو حصوں میں تقسیم کردیا جائے، تو جو رات کا پہلا آدھا حصہ ہے، اس کے اختتام پر نمازعشاء کا وقت ختم ہوجائے گا اور رات کا آخری آدھا حصہ نماز عشاء کا وقت نہیں ہے، بلکہ عشاء اور فجر کے درمیان ایک حاجز وقت ہے۔

==========================

وضو کے بعد ادائیگی نماز سے قبل عورت کو دوبارہ رطوبت خارج ہوجانا

سوال:40

جس عورت کو مذکورہ رطوبت رک رک کر وقفے سے آتی ہو، اس نے نماز پڑھنے کے لئے وضو تو کرلیا، لیکن ادائیگی نماز سے پہلے اسے دوبارہ رطوبت خارج ہوگئی، تو وہ کیا کرے؟

جواب: جب عورت کو یہ رطوبت رک رک کر وقفے سے آتی ہو، تو وہ عورت اس وقت کا انتظار کرے جس میں یہ رطوبت بند رہتی ہے، لیکن اگر کوئی واضح صورت حال نہ ہو کہ کس وقت رطوبت آجائے گی اور کس وقت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بند رہے گی، تو یہ عورت نماز کا وقت ہونے کے بعد وضو کرلے اور نماز پڑھے،اس صورت میں اس پر کوئی حرج نہیں ہے۔

=======================

خارج ہونے والی رطوبت کا عورت کے جسم یا کپڑے میں لگ جانا

سوال:41

جب خارج ہونے والی یہ رطوبت عورت کے جسم یا کپڑے میں لگ جائے،تو عورت کیا کرے؟

جواب: اگر یہ رطوبت پاک ہے،تو اس عورت پر کچھ بھی نہیں ہے اور اگر ناپاک ہے اور یہ وہ رطوبت ہے جو مثانہ سے خارج ہوتی ہے،تو اس پر اس کا دھونا واجب ہے۔

=======================

جس عورت کو رطوبت خارج ہوتی ہو،اس کا صرف اعضائے وضو کے دھونے پر اکتفا کرنا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوال:42

جس عورت کو مذکورہ رطوبت خارج ہوتی ہو، کیا وہ صرف اعضائے وضو کے دھونے پر اکتفا کرے گی؟

جواب: ہاں، جب خارج ہونے والی رطوبت پاک ہو، تو وہ صرف اعضائے وضو کے دھونے پر اکتفا کرے گی، اور یہ وہ رطوبت ہے جو رحم سے خارج ہوتی ہے مثانہ سے نہیں۔

==========================

مذکورہ رطوبت کے ناقض وضو ہونے کی بابت رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث وارد نہ ہونے کی وجہ

سوال:43

کیا وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے کوئی ایسی حدیث وارد نہیں ہے، جو اس رطوبت کے ناقض وضو ہونے پر دلالت کرتی ہو، جب کہ صحابیات اپنے دینی مسائل کو پوچھنے کی حریص تھیں؟

جواب: اس لئے کہ یہ رطوبت ہر ایک عورت کو نہیں آتی ہے۔

==========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رطوبت کے خارج ہونے پر لاعلمی کی وجہ سے وضو نہ کرنا

سوال:44

جو عورت مذکورہ مسئلہ میں لاعلمی کی وجہ سے وضو نہیں کرتی تھی، اب وہ کیا کرے؟

جواب: وہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں توبہ کرے، اور اہل علم سے مسئلے دریافت کرلیا کرے۔

==========================

مؤلف رحمہ اللہ کی جانب منسوب ایک قول کی تصدیق

سوال:45

بعض لوگ آپ کی جانب یہ قول منسوب کرتے ہیں کہ مذکورہ رطوبت کے خارج ہونے سے وضو واجب نہیں ہے۔

جواب: جو میری جانب اس قول کو منسوب کرتا ہے، وہ اپنی بات میں سچا نہیں ہے، شاید اس نے میرے اس قول سے کہ "مذکورہ رطوبت پاک ہے" یہ سمجھ لیا ہے کہ پھر وہ ناقض وضو بھی نہیں ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حیض سے پہلے یا بعد میں آنے والے مٹ میلے پانی کا حکم

سوال:46

عورت کو حیض سے تقریبا ایک یا دو دن پہلے جو مٹ میلا پانی آتا ہے، اس کا کیا حکم ہے؟ یہ پانی بسا اوقات باریک دھاگے کی شکل میں کالے یا سرخ سیاہی مائل رنگ کا ہوتا ہے، اور اگر یہ پانی حیض کے بعد آئے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: یہ پانی اگر ابتدائے حیض کی علامت ہو، تو یہ حیض ہے اور اس کی شناخت اس تکلیف اور مروڑ سے ممکن ہے جو حائضہ عورتوں کو عام طور سے پیش آتی ہے، رہا مسئلہ حیض کے بعد آنے والے مٹ میلے پانی کا، تو عورت انتظار کرے گی، یہاں تک کہ وہ مٹ میلا پانی آنا بند ہو جائے، کیوں کہ حیض سے متصل آنے والا مٹ میلا پانی بھی حیض ہی ہے۔

جیسا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"لا تعجلن حتی ترین القصة البیضاء" (غسل پاکی میں) جلدی نہ کرو، یہاں تک کہ سفید پانی دیکھ لو۔ (اللہ سبحانہ وتعالی بہتر جانتا ہے)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حائضہ کے لئے احرام کی دو رکعتوں کے پڑھنے اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے کا حکم

سوال:47

حائضہ عورت احرام کی دو رکعتیں کس طرح پڑھے، نیز کیا حائضہ کے لئے قرآن کریم کی آیتوں کو آہستہ آہستہ دہرانا جائز ہے؟

جواب: سب سے پہلے تو ہمیں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ احرام کے لئے کوئی نماز مشروع نہیں ہے، کیوں کہ نبی اکرم ﷺ کے تعلق سے ایسی کوئی بات وارد نہیں ہوئی ہے کہ آپ ﷺ نے اپنے قول، فعل یا تقریر سے امت کے لئے احرام کی کوئی نماز مشروع قرار دی ہو۔

دوسرے یہ کہ یہ عورت جسے احرام باندھنے سے پہلے حیض آ گیا، وہ بحالت حیض احرام باندھ سکتی ہے، اس لئے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا جب مقام ذوالحلیفہ میں نفاس سے دوچار ہوئیں، تو رسول اللہ ﷺ نے انھیں حکم دیا کہ وہ غسل کر لیں اور اپنی شرمگاہ پر کپڑا لپیٹ لیں اور احرام باندھ لیں، یہی حکم حائضہ کا بھی ہے، اور وہ پاک ہونے تک اپنے احرام پر باقی رہیں (جب پاک ہو جائیں تو) پھر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خانہ کعبہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی کریں۔

رہا یہ سوال کہ حائضہ کے لئے قرآن کریم پڑھنا جائز ہے یا نہیں، تو جواب یہ ہے حائضہ عورت ضرورت یا کسی مصلحت کے تحت قرآن پڑھ سکتی ہے، لیکن بلاضرورت اور مصلحت کے محض عبادت یا تقرب الٰہی کی نیت سے نہ پڑھنا ہی بہتر ہے۔

==========================

عورت کو طواف افاضہ کے دوران خون آجانا

سوال:48

ایک عورت نے حج کے لئے سفر کیا، اور سفر کے پانچویں دن اسے حیض آگیا، میقات پہنچ کر اس نے غسل کیا، اور احرام باندھ لیا، جب کہ ابھی وہ حیض سے پاک نہیں ہوئی تھی، مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد وہ حرم سے باہر ہی رہی، اور اس نے حج یا عمرہ کا کوئی بھی کام انجام نہیں دیا، پھر وہ دو دن منی میں ٹھہری رہی، پھر وہ حیض سے پاک ہوگئی، اور اس نے پاکی کا غسل کرلیا، اور پاکی ہی کی حالت میں عمرہ کے تمام تر اعمال انجام دئے، پھر وہ طواف افاضہ کر رہی تھی کہ اسے دوبارہ خون آگیا، مگر اس نے شرم کی وجہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے اپنے سرپرست کو نہیں بتلایا، اور حج کے تمام تر اعمال اسی حالت میں انجام دیئے، پھر وطن پہنچنے کے بعد اس نے اپنے سرپرست کو اس کی اطلاع دی، اب اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس مسئلہ کا حکم یہ ہے کہ عورت کو طواف افاضہ کے دوران جو خون آ گیا، اگر وہ حیض کا خون تھا، جسے وہ خون کی کیفیت اور (اس دوران ہونے والی) تکلیف سے پہچان سکتی ہے، تو اس کا طواف افاضہ درست نہیں ہے، اس پر ضروری ہے کہ وہ طواف افاضہ کرنے کے لئے دوبارہ مکہ مکرمہ لوٹے اور طواف افاضہ کرے، وہ میقات سے عمرہ کا احرام باندھ لے اور طواف وسعی کے ساتھ عمرہ ادا کرے اور قصر کرالے، پھر اس کے بعد طواف افاضہ کرے۔

لیکن اگر یہ خون، حیض کا معروف فطری خون نہیں تھا، بلکہ سخت بھیڑ یا ڈر یا کسی اور وجہ سے خون آ گیا تھا، تو اس کا طواف افاضہ ان لوگوں کے قول کے مطابق درست ہوگا جن کے نزدیک طواف افاضہ کے لئے طہارت شرط نہیں ہے۔

مسئلہ اولی کے مطابق اگر اس عورت کے لئے مکہ مکرمہ دوبارہ آنا ممکن نہ ہو، مثلاً وہ دور دراز ملک کی رہنے والی ہو، تو اس کا حج صحیح ہے، کیوں کہ اس نے جتنا کیا اس سے زیادہ کرنا اس کے بس اور مقدور میں نہیں تھا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میقات سے عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد حیض آ جانا

سوال:49

ایک عورت عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ آئی، لیکن مکہ مکرمہ پہنچ کر اسے حیض آ گیا، اور اس کا مَحرم فوری طور پر سفر کے لئے مجبور ہے، اور اس عورت کا مکہ مکرمہ میں کوئی رشتہ دار بھی نہیں ہے (جس کے یہاں ٹھہر سکے) تو ایسی صورت میں وہ کیا کرے؟

جواب: ایسی عورت اپنے محرم کے ساتھ واپس چلی جائے اور احرام کی حالت میں باقی رہے، پھر جب حیض سے پاک ہو جائے، تو مکہ مکرمہ واپس لوٹے اور عمرہ کرے، ایسا اس وقت جب کہ وہ سعودی عرب میں ہو، کیوں کہ اس کے لئے لوٹنا آسان ہے، اس میں بہت مشقت نہیں اور پاسپورٹ وغیرہ کی ضرورت بھی نہیں ہے۔

اور اگر سعودی عرب سے باہر کسی دوسرے ملک میں رہنے والی ہو، اور اس کے لئے لوٹنا مشکل ہو، تو ایسی عورت (شرمگاہ پر) لنگوٹی باندھ لے اور طواف وسعی کر کے قصر کرا لے اور اس طرح اِسی سفر میں اپنے عمرہ کو ختم

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کر لے، کیوں کہ اِس صورت میں اس کا طواف ایک ضرورت کی حالت کا طواف ہے اور ضرورت بعض ممنوع چیزوں کو مباح کر دیتی ہے۔

=======================

عورت کو اپنے حج کے دوران حیض آ جانا

سوال:50

اس مسلم خاتون کا کیا حکم ہے جسے اپنے حج کے ایام میں حیض آ گیا، کیا یہ حج اس کے لئے کفایت کرے گا؟

جواب: اس سوال کا جواب دینا ممکن نہیں ہے، یہاں تک کہ اس خاتون کی پوری کیفیت معلوم ہو کہ اسے کب حیض آیا، اس لئے کہ حیض بعض اعمال حج کی ادائیگی سے رکاوٹ نہیں ہے اور بعض سے رکاوٹ ہے، چنانچہ طواف طہارت کے بغیر ممکن نہیں ہے، لیکن دیگر اعمال حج حیض کی حالت میں بھی انجام دیے جا سکتے ہیں۔

=======================

عذر شرعی کی بنا پر طواف افاضہ اور طواف وداع نہ کرنا اور گھر لوٹ آنا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سوال:51

ایک عورت سوال کرتی ہے میں نے گزشتہ سال فریضہ حج کی ادائیگی کی، اور طواف افاضہ اور طواف وداع کے علاوہ میں نے حج کے سارے اعمال انجام دئے، کیوں کہ ان دونوں کی ادائیگی سے عذر شرعی مانع رہا، میں اس نیت سے مدینہ منورہ میں اپنے گھر لوٹ آئی کہ میں کسی دن مکہ مکرمہ لوٹوں گی اور طواف افاضہ اور طواف وداع کرلوں گی، دینی مسائل سے ناواقفیت کی بنا پر میں ہر چیز سے حلال ہوگئی اور دوران احرام جو چیزیں حرام ہوتی ہیں وہ سب کرلیں، میں نے اپنے مکہ مکرمہ لوٹنے اور طواف افاضہ کرنے کے بارے میں بعض لوگوں سے پوچھا، تو مجھے بتلایا گیا کہ تمہارا مکہ مکرمہ لوٹ کر طواف کرنا درست نہیں ہے، کیوں کہ تم نے اپنا حج خراب کرلیا ہے، اب تمہارے اوپر ضروری ہے کہ تم اگلے سال دوبارہ حج کرو اور ساتھ ہی ایک گائے یا اونٹنی (بطور فدیہ) ذبح کرو، تو کیا ان کا یہ کہنا درست ہے، کیا اِس کے لئے کوئی دوسرا حل ہے اور وہ کیا ہے، کیا میرا حج فاسد ہوگیا اور کیا میرے اوپر دوبارہ حج کرنا لازم ہے؟ مجھے بتلائیں اب مجھے کیا کرنا ہوگا؟ اللہ تعالی آپ کو برکت سے نوازی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جواب: یہ بھی ایک مصیبت ہے کہ لوگ بغیر علم کے فتوی دے دیتے ہیں، ایسی حالت میں تمہارے اوپر واجب ہے کہ تم دوبارہ مکہ مکرمہ جاؤ اور صرف طواف افاضہ کرو، رہا مسئلہ طواف وداع کا، تو چوں کہ تم مکہ مکرمہ سے نکلنے کے وقت حائضہ تھی، اس لئے تمہارے اوپر طواف وداع واجب نہیں ہے، کیوں کہ حائضہ پر طواف وداع نہیں ہے۔

جیسا کہ عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"امر الناس أن يكون آخر عهدهم بالبيت الا أنه خفف عن الحائض"

لوگوں کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری وقت خانہ کعبہ کے ساتھ ہو (یعنی آخری کام خانہ کعبہ کا طواف ہو) مگر حائضہ کو رخصت دی گئی۔

نیز جب رسول اللہ ﷺ کو خبر دی گئی کہ صفیہ رضی اللہ عنہا طواف افاضہ کر چکی ہیں (اس کے بعد انھیں حیض آیا ہے) تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"پھر تو روانہ ہو جائیں"۔

اس حدیث سے یہ بات معلوم ہوئی کہ حائضہ سے طواف وداع ساقط ہو جاتا ہے اور طواف افاضہ بہر صورت ضروری ہے۔

اور جہاں تک تمہارے ہر چیز سے حلال ہو جانے اور ممنوعات احرام

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے ارتکاب کی بات ہے، تو چوں کہ ایسا لاعلمی اور جہالت کی وجہ سے ہوا ہے، تو اس بنا پر یہ تمہارے لئے نقصان دہ نہیں ہے، کیوں کہ جو شخص بحالت احرام لاعلمی میں ممنوعات احرام میں سے کسی امر کا ارتکاب کر بیٹھے، تو اس پر کچھ بھی نہیں ہے۔

دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے:

﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ﴾ (البقرة:٢٨٦)

اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا غلطی سے کوئی عمل کر بیٹھیں، تو اس پر ہمارا مؤاخذہ نہ کر۔

بندہ کے اس سوال کے جواب میں اللہ تعالی نے فرمایا:

"قد فعلت" میں نے ایسا کیا۔

نیز اللہ تعالی نے فرمایا:

﴿وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا أَخْطَأْتُم بِهِ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ﴾ (الاحزاب:۵)

تم سے نادانستہ طور پر جو خطائیں سرزد ہو جائیں، تو تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں ہے، گناہ اس وقت ہوگا جب دل کے ارادہ سے ہو۔

لہذا تمام تر ممنوعاتِ احرام جن کے بحالتِ احرام ارتکاب سے اللہ تعالی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نے منع فرمایا ہے، اگر محرم لاعلمی کی بنا پر یا بھول کی وجہ سے یا کسی کے مجبور کرنے پر ان میں سے کسی امر کا ارتکاب کر بیٹھے، تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے، لیکن جیسے ہی عذر ختم ہو جائے، تو باز آ جانا واجب ہے۔

==========================

حج میں عورت کو آٹھویں ذی الحجہ کے دن نفاس کا خون آ جانا

سوال:52

اگر نفاس والی عورت کو یوم ترویہ (آٹھویں ذی الحجہ) کو نفاس کا خون شروع ہو جائے اور طواف وسعی کے علاوہ حج کے باقی تمام ارکان اس نے مکمل طور پر ادا کئے ہوں، لیکن دس ہی دن کے بعد اس نے محسوس کیا ہو کہ وہ ابتدائی طور پر پاک ہو چکی ہے، تو کیا وہ اپنے آپ کو پاک سمجھ کر غسل کر لے اور باقی رکن یعنی طواف افاضہ ادا کرے؟

جواب: مذکورہ عورت کے لئے غسل کر کے طواف کرنا اس وقت تک جائز نہیں ہے، جب تک کہ اسے پاکی کا یقین نہ ہو جائے، سوال کے اسلوب سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ اس نے مکمل طور پر پاکی نہیں دیکھی ہے،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جیسا کہ اس نے سوال میں ابتدائی کا لفظ استعمال کیا ہے، لہذا ضروری ہے کہ عورت جب مکمل طور پر پا کی دیکھ لے، تبھی پا کی کا غسل کر کے طواف و سعی کرے اور اگر طواف سے پہلے سعی کر لے، تو بھی کوئی حرج نہیں ہے، اس لئے کہ نبی اکرم ﷺ سے حجۃ الوداع میں اس شخص کی بابت پوچھا گیا جس نے طواف سے پہلے سعی کر لی، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی حرج نہیں''۔

==========================

بحالتِ حیض میقات سے حج کا احرام باندھنا لیکن آغازِ حج سے پہلے پاک ہو جانا

سوال:53

ایک عورت نے حیض کی حالت میں مقامِ سیل سے حج کا احرام باندھا، لیکن مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد وہ کسی ضرورت سے جدہ چلی گئی، اور جدہ میں اپنے حیض سے پاک ہو گئی، اس نے پا کی کا غسل کیا، بالوں میں کنگھی کی، پھر اپنے حج کو مکمل کیا، تو کیا اس کا حج صحیح ہے؟ اور کیا اس کے ذمہ کچھ باقی ہے؟

جواب: اس کا حج صحیح ہے اور اس کے ذمہ کچھ بھی باقی نہیں ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حائضہ کا بغیر احرام کے میقات سے آگے بڑھ جانا

سوال:54

میں عمرہ کے لئے (مکہ مکرمہ) جارہی تھی، میں میقات سے گزری، لیکن حیض کی حالت میں تھی، اس لئے میں نے میقات سے احرام نہیں باندھا، مکہ پہنچ کر میں مکہ ہی میں رکی رہی، یہاں تک کہ پاک ہوگئی، پھر پاک ہونے کے بعد میں نے مکہ ہی سے (عمرہ کا) احرام باندھ لیا، تو کیا میرا ایسا کرنا جائز ہے یا میں کیا کروں؟ اور اب میرے اوپر کیا واجب ہے؟

جواب: یہ عمل جائز نہیں ہے، جو کوئی عورت عمرہ کی نیت سے نکلی ہو، تو اس کے لئے بغیر احرام کے میقات سے آگے بڑھ جانا جائز نہیں ہے، گرچہ وہ حیض کی حالت میں کیوں نہ ہو، ایسی عورت حیض کی حالت میں احرام باندھے گی اور اس کا احرام درست ہوگا۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ حجۃ الوداع کے لئے نبی اکرم ﷺ ذوالحلیفہ میں تھے کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیوی اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو بچہ پیدا ہوا، انھوں نے نبی اکرم ﷺ کو خبر بھیجی کہ وہ کیا کریں؟ تو آپ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

ﷺ نے فرمایا: غسل کرکے (اپنی شرمگاہ پر) کوئی کپڑا باندھ لیں، پھر احرام باندھ لیں۔

خون حیض (حکم میں) خون نفاس کی طرح ہے، چنانچہ ہم حائضہ عورت کو یہی کہتے ہیں کہ جب وہ حج یا عمرہ کی نیت سے میقات سے گزرے، تو غسل کرکے کسی کپڑے کا لنگوٹ باندھ لے، پھر حج یا عمرہ کا احرام باندھے، لیکن جب احرام باندھ کر مکہ مکرمہ پہنچے، تو خانہ کعبہ نہ آئے اور نہ ہی اس کا طواف کرے، جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا جب وہ عمرہ کے دوران حائضہ ہوگئی تھیں:

"افعلی ما یفعل الحاج غیر أن لا تطوفی بالبیت حتی تطهری"

حجاج جو کام کریں تم بھی کرو، البتہ پاک ہونے تک خانہ کعبہ کا طواف نہ کرنا۔

یہ صحیح بخاری و صحیح مسلم کی روایت ہے، نیز صحیح بخاری ہی کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب وہ پاک ہوگئیں، تو انھوں نے خانہ کعبہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی۔

ان روایات سے یہ بات معلوم ہوئی کہ عورت جب حیض کی حالت میں حج یا عمرہ کا احرام باندھے یا اسے خانہ کعبہ کے طواف سے پہلے حیض

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آ جائے، تو وہ خانہ کعبہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی نہ کرے، یہاں تک کہ پاک ہوکر پاکی کا غسل کرلے۔

لیکن اگراس نے پاکی کی حالت میں طواف کیا اورطواف مکمل ہونے کے بعد اسے حیض آ گیا، تو وہ اپنا عمرہ جاری رکھے، صفا ومروہ کی سعی کرے، گرچہ حیض کی حالت میں ہواور بال قصر کرکے اپنا عمرہ ختم کرلے، اس لئے کہ صفاومروہ کی سعی کے لئے طہارت شرط نہیں ہے۔

========================

عورت کو طواف عمرہ سے پہلے حیض آ جانا

سوال:55

ایک سائل سوال کرتے ہیں کہ میں اپنی بیوی کے ساتھ ینبع شہر سے عمرہ کے لئے آیا، لیکن جدہ پہنچ کر میری بیوی کو حیض آ گیا، میں اپنی بیوی کو چھوڑ کر تنہا عمرہ کرلیا، اب میری بیوی کے تعلق سے کیا حکم ہے؟

جواب: آپ کی بیوی کے تعلق سے حکم یہ ہے کہ وہ ٹھہری رہے، یہاں تک کہ پاک ہوجائے، پاک ہوکر اپنا عمرہ پورا کرے، کیوں کہ جب ام المؤمنین صفیہ رضی اللہ عنہا کو (حجۃ الوداع میں) حیض آ گیا، تو نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

"أحابستنا هی" کیا یہ ہمیں روکنے والی ہیں۔

لوگوں نے بتلایا کہ: انھوں نے طواف افاضہ کرلیا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تب تو وہ چلی جائیں"۔

آپ ﷺ کا یہ کہنا: "کیا وہ ہمیں روکنے والی ہیں" اس بات کی دلیل ہے کہ عورت پر واجب ہے کہ جب اسے طواف افاضہ سے پہلے حیض آجائے، تو وہ پاک ہونے تک رکی رہے، پھر پاک ہوکر طواف افاضہ کرے۔

اسی طرح عمرہ کا طواف بھی طواف افاضہ کی طرح ہے، اس لئے کہ وہ عمرہ کا رکن ہے (جس طرح طواف افاضہ حج کا رکن ہے) لہذا اگر عمرہ کرنے والی عورت طواف عمرہ سے پہلے حائضہ ہوجائے، تو انتظار کرے یہاں تک کہ پاک ہوجائے، پھر پاک ہوکر عمرہ کا طواف کرے۔

========================

مَسْعیٰ مسجد حرام کا حصہ ہے یا نہیں اور اس میں حائضہ کے داخل ہونے کا حکم

سوال: 56

کیا مَسْعیٰ (سعی والی جگہ) مسجد حرام کا حصہ ہے اور کیا حائضہ عورت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس میں داخل ہو سکتی ہے اور جو شخص مَسْعیٰ سے مسجد حرام میں داخل ہو، کیا اسے تحیۃ المسجد پڑھنا واجب ہے؟

جواب: ظاہر یہی ہے کہ مَسْعیٰ (سعی والی جگہ) مسجد حرام کا حصہ نہیں ہے، اسی لئے اس کے اور مسجد حرام کے درمیان بطور فاصل ایک چھوٹی سی دیوار بنادی گئی ہے اور بلاشبہہ مَسْعیٰ کے مسجد حرام سے باہر ہونے میں لوگوں کے لئے بھلائی ہے، اس لئے کہ اگر اسے مسجد حرام میں داخل کر دیا جاتا، تو طواف وسعی کے درمیان حیض آجانے والی عورت کے لئے سعی کرنا منع ہوتا، اور میں اسی بات کا فتوی دیتا ہوں کہ اگر عورت کو طواف کے بعد سعی سے پہلے حیض آجائے، تو وہ سعی کرلے، اس لئے کہ مَسْعیٰ مسجد حرام کا حصہ نہیں ہے۔

اور جہاں تک تحیۃ المسجد کا مسئلہ ہے، تو اگر کسی نے طواف کے بعد سعی کی، پھر مسجد حرام میں لوٹنا چاہا، تو وہ تحیۃ المسجد پڑھے اور اگر نہ پڑھے، تو کوئی بات نہیں ہے، لیکن افضل یہ ہے اس موقع کو غنیمت جانتے ہوئے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے، کیوں کہ اس جگہ پر نماز کی ایک فضیلت ہے۔

==========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عورت کا بحالت حیض مسجد حرام میں داخل ہو جانا طواف وسعی کرنا اور نماز پڑھنا

سوال: 57

ایک عورت سوال کرتی ہیں کہ میں نے حج کیا اور دوران حج مجھے خون حیض آ گیا، شرم کی وجہ سے میں نے کسی کو نہیں بتایا، میں حرم میں داخل ہوئی، نماز پڑھی اور طواف وسعی کی، اب میرے اوپر کیا واجب ہے؟ واضح رہے کہ یہ حیض' نفاس کے بعد آیا تھا۔

جواب: حیض ونفاس والی عورت کے لئے نماز پڑھنا حلال نہیں، خواہ وہ مکہ میں ہو یا اپنے وطن میں یا کسی اور جگہ پر، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کے بارے میں فرمایا:

"أليس اذا حاضت لم تصل و لم تصم"

کیا ایسا نہیں ہے کہ عورت جب حیض کی حالت میں ہوتی ہے، تو نہ تو نماز پڑھتی ہے اور نہ ہی روزے رکھتی ہے۔

مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ حائضہ کے لئے روزے رکھنا یا نماز پڑھنا حلال نہیں ہے، اس عورت کو چاہیے کہ اپنے اس عمل سے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اللہ کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کرے۔

رہا مسئلہ اس کے طواف کا، جو اس نے حیض کی حالت میں کیا ہے، تو وہ درست نہیں ہے، البتہ اس کی سعی درست ہے، کیوں کہ راجح قول کے مطابق حج میں سعی کو طواف پر مقدم کرنا جائز ہے، لہذا اس عورت پر واجب ہے کہ دوبارہ طواف کرے، اس لئے کہ طواف افاضہ حج کا رکن ہے اور اس کی ادائیگی کے بغیر تحلل کامل (مکمل حلال ہونا) حاصل نہیں ہوتا، بنابریں اگر یہ عورت شادی شدہ ہے، تو اس کے شوہر کے لئے اس سے ہمبستری کرنا درست نہیں ہے، یہاں تک کہ وہ عورت طواف افاضہ کرلے اور اگر غیر شادی شدہ ہے، تو طواف افاضہ کرنے تک اس کا نکاح کرنا درست نہیں ہے اللہ تعالی بہتر جانتا ہے۔

==========================

عورت کو عرفہ کے دن حیض آجانا

سوال:58

اگر عورت کو عرفہ کے دن حیض آجائے، تو وہ کیا کرے؟

جواب: اگر عورت کو عرفہ کے دن حیض آجائے، تو وہ اپنا حج جاری رکھے،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اورخانہ کعبہ کے طواف کے علاوہ وہ تمام کام کرے جو حجاج کرتے ہیں اور پاک ہونے تک خانہ کعبہ کا طواف نہ کرے (جب پاک ہو جائے تو خانہ کعبہ کا طواف کرے)

========================

عورت کو جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد طواف افاضہ سے پہلے حیض آ جانا

سوال:59

اگر عورت کو جمرہ عقبہ کی رمی کے بعد اور طواف افاضہ سے پہلے حیض آ جائے اور وہ اور اس کا شوہر کسی گروپ (جماعت) سے مرتبط ہوں، تو ایسی عورت کیا کرے؟ نیز یہ کہ سفر کر جانے کے بعد اس عورت کو دوبارہ (مکہ مکرمہ) لوٹنا ممکن نہیں ہے۔

جواب: مذکورہ عورت کو اگر (مکہ مکرمہ) لوٹنا ممکن نہیں ہے، تو وہ (شرمگاہ پر) لنگوٹ باندھ لے اور من باب الضرورۃ طواف کر لے، اس پر کوئی فدیہ وغیرہ نہیں ہے اور حج کے باقی اعمال پورے کرے۔

========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نفاس والی عورت کا چالیس دن سے پہلے پاک ہوجانا اور حج کے لئے روانہ ہونا

سوال:60

اگر نفاس والی عورت چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائے، تو کیا اس کا حج صحیح ہے؟ اور اگر طہر نہ دیکھے، تو کیا کرے، واضح رہے کہ وہ حج کی نیت کر چکی ہے۔

جواب: اگر نفاس والی عورتیں چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائیں، تو وہ غسل کرکے نمازیں پڑھیں اور ہر وہ کام کریں جو پاک عورتیں کرتی ہیں، یہاں تک کہ وہ خانہ کعبہ کا طواف بھی کرسکتی ہیں، اس لئے کہ نفاس کی اقل مدت کی کوئی حد نہیں ہے۔

لیکن اگر نفاس والی عورت نے طہر (پاکی) نہ دیکھی ہو، تو بھی اس کا حج صحیح ہے، البتہ پاک ہونے تک خانہ کعبہ کا طواف نہ کرے، اس لئے کہ نبی اکرم ﷺ نے حائضہ عورت کو خانہ کعبہ کے طواف سے منع فرمایا ہے اور اس مسئلہ میں نفاس بھی حیض ہی کے حکم میں ہے۔

==========================

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مترجم کی دیگر مطبوعات

کتب:

۱	حقیت توحید	تالیف
۲	حقیقت شرک	تالیف
۳	نماز نبوی	تالیف
۴	طہارت کے احکام ومسائل	تالیف
۵	حیض ونفاس کے احکام ومسائل	تالیف
۶	مسلمانان برصغیر ہندو پاک کے یہاں ناجائز برکت طلبیوں کے مظاہر اوران کی بابت اسلام کا موقف	تالیف
۷	نماز باجماعت کے لئے مسجد جانے کے احکام وآداب	تالیف
۸	شروطِ نماز، ارکان، واجبات، مسنونات، مبطلات اور مکروہات	تالیف
۹	ملکہء عفاف ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی سیرت کا ایک مختصر تحقیقی جائزہ	تالیف
۱۰	مسلمانان برصغیر ہندو پاک کے یہاں شرک اکبر کے مظاہر اوران کی بابت اسلام کا موقف	تالیف

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۱۱	وضو، غسل اور تیمّم کے احکام ومسائل	تالیف
۱۲	روزہ کے احکام ومسائل کتاب وسنت کی روشنی میں	تالیف
۱۳	حصن التوحید	ترجمہ
۱۴	سود گناہ اور نقصانات	ترجمہ
۱۵	اسلام میں حرام اشیاء وامور	ترجمہ
۱۶	اسلام میں سنت کا مقام (للالبانی رحمہ اللہ)	ترجمہ
۱۷	اسلام میں سنت کا مقام (للشیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ)	ترجمہ
۱۸	غیر مسلموں کی مشابہت اور اسلامی ہدایات	ترجمہ
۱۹	بدعات سے اجتناب	ترجمہ
۲۰	مبادیٔ الاسلام	ترجمہ
۲۱	جائز وناجائز تبرکات کتاب وسنت کی روشنی میں	ترجمہ
۲۲	توحید اور صاف ستھرے سلفی عقیدہ کی وضاحت	ترجمہ
۲۳	الدرر الحسان فی مواعظ شہر رمضان (عربی)	تالیف
۲۴	اذان واقامت کے احکام ومسائل کتاب وسنت کی روشنی میں	تالیف
۲۵	مسائل جنازہ پر ایک تحقیقی نظر کتاب وسنت کی روشنی میں	تالیف
۲۶	مسنون نفل نمازیں فضائل، مسائل اور احکام	تالیف
۲۷	احکام حیض ونفاس	ترجمہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

فولڈرس:

۱	فضائل توحید	اِعداد
۲	شرک کی تباہ کاریاں	اِعداد
۳	وسیلہ کی شرعی حیثیت	اِعداد
۴	تعظیم نماز	اِعداد
۵	حج وعمرہ سے غفلت کیوں؟	اِعداد
۶	اسلام سے خارج کردینے والے امور	اِعداد
۷	مسلمان عورت کا پردہ	اِعداد
۸	ہم زکاۃ کیسے نکالیں؟	اِعداد
۹	زنا کی سنگینی اوراس کے مہلک نتائج	اِعداد
۱۰	نمازی کے لئے ۱۵ سے زائد خوشخبریاں	اِعداد
۱۱	جشن میلادالنبی شریعت کے ترازو میں	اِعداد
۱۲	منتخب اذکار مسنونہ	اِعداد
۱۳	فرض نمازوں کے بعد کے اذکار مسنونہ	اِعداد
۱۴	سب سے بڑا گناہ	اِعداد
۱۵	عمرہ کا مسنون طریقہ	اِعداد
۱۶	زیارت مدینہ منورہ فضائل،احکام وآداب	اِعداد

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۱۷	اسلام میں نماز کا مقام	اِعداد
۱۸	زکاۃ الفطر مسائل واحکام	اِعداد
۱۹	ہم ماہ رمضان کیسے گزاریں؟	اِعداد
۲۰	کلمہ شہادت ''لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ'' کی شرطیں	ترجمہ
۲۱	عقیدہ سے متعلق بعض غلطیوں کی نشاندہی	ترجمہ
۲۲	قبروں سے وابستگی ایک سنگین معاملہ	ترجمہ
۲۳	کلمہ توحید ''لا الہ الا اللہ'' کا معنی ومفہوم	ترجمہ
۲۴	دین اسلام کا مذاق اسلام سے خارج کردینے والے امور میں سے ایک	ترجمہ
۲۵	شرک کی تعریف اوراس کی انواع واقسام	ترجمہ
۲۶	مسجد جانے کے احکام وآداب	اِعداد
۲۷	رسول اللہ ﷺ سے مدد طلب کرنے کی شرعی حیثیت	ترجمہ
۲۸	انبیاء وصالحین کے وسیلہ کی شرعی حیثیت	ترجمہ

مذکورہ بالا کتب وفولڈرس کے لئے مندرجہ ذیل ایمیل پر رابطہ کریں:

waliazami@gmail.com

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

انجمن اصلاح معاشرہ کی اہم مطبوعات

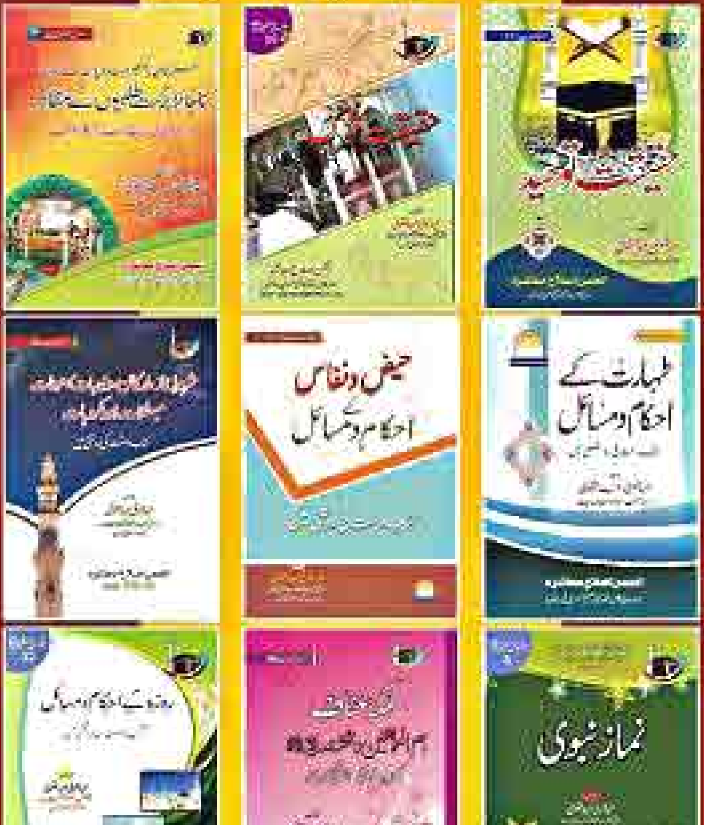

انجمن اصلاح معاشرہ
ANJUMAN ISLAH-E-MOASHIRA
Bandi Kalan, Mohammadabad, Distt. Mau (U.P.) India
Email: anjuman15@hotmail.com